وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا

حضور ﷺ سے عہدِ وفا

رہنماءِ رفقاءِ تحریک منہاج القرآن

تحریکِ منہاج القرآن

حضور ﷺ سے عہدِ وفا

رہنماءِ رفقاءِ

تحریکِ منہاج القرآن

www.MinhajBooks.com

نام کتاب	:	حضور ﷺ سے عہدِ وفا
ترتیب و تدوین	:	غلام مرتضیٰ علوی
معاونت	:	محمد محمود احمد قادری
کمپوزنگ	:	عظمت فرید جوئیہ
ٹائٹل ڈیزائننگ	:	ساجد علی یوسف
زیرِ اہتمام	:	نظامت تربیت تحریک منہاج القرآن
اشاعت اول	:	جولائی 2016
تعداد	:	3000
مطبع		منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

﴿صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ﴾

فہرس

عنوانات	صفحہ نمبر
رفقاء کو خوش آمدید اور رفاقت کی اہمیت	08
تحریک منہاج القرآن! محبت، علم اور امن کی تحریک	11
شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مجدد دین وملت	13
منہاج القرآن کے رفقاء کی ذمہ داریاں	16
i۔ آئیں ہم سچے مسلمان بنیں	17
ii۔ انفرادی اصلاح کا منہاج العمل	18
iii۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری سے روزانہ ملاقات	19
معاشرے کی اصلاح کے لیے اجتماعی جدوجہد	20
i۔ خدمت دین کی توفیق	21
ii۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی نوکری کے تقاضے	22
iii۔ اصلاح معاشرہ کے لیے اجتماعی جدوجہد کا آغاز	23
iv۔ اجتماعی جدوجہد کے میدان کا انتخاب	23
1۔ فروغِ عشق رسول ﷺ	24

i۔شیخ الاسلام کی کتب اور خطابات سے استفادہ	25
ii۔حلقاتِ درود اور حلقاتِ ذکر وفکر کا قیام اور انمیں شمولیت	26
iii۔مرکزی گوشہ درود میں گوشہ نشینی	27
iv۔شیخ الاسلام کے دروس اور خطابات کو باقاعدگی سے سننے کا اہتمام	27
v۔محافل، مجالس اور کانفرنسز میں شرکتس	28
vi۔ماہانہ کِڈز فیسٹیول میں بچوں کی شرکت	28
vii۔سوشل میڈیا کے ذریعے فروغ عشق رسول ﷺ	28
2۔حضور نبی اکرم ﷺ کے پیغامِ امن کا فروغ	29
i۔تعلیماتِ امن و سلامتی کی تشہیر	29
ii۔نصاب امن کی تدریس و تقسیم	30
iii۔عوام الناس کو دروس میں شریک کرنا	31
iv۔ضرب امن کی جدوجہد کا حصہ بننا	31
v۔سوشل میڈیا کے ذریعے پیغام امن کا فروغ	32
3۔افراد معاشرہ کی روحانی تعلیم وتربیت کا اہتمام	32
4۔معاشرے میں دینی تعلیم وتربیت عام کرنے کی جدوجہد	35
i۔ ہفتہ وار سٹڈی سرکل کا انعقاد	35
ii۔سی ڈی ایکسچینج/ کیسٹ لائبریری کے ذریعے	36
iii۔نظامت تربیت کے کورسز کا اجراء	37

38	iv۔انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے دعوت
39	**5۔معاشرے سے جہالت اور غربت کے خاتمے کی عوامی جدوجہد**
41	i۔منہاج ایجوکیشن سوسائٹی میں شمولیت
41	ii۔تعلیم سب کے لئے
41	iii۔یتیم بچوں کی کفالت کے لیے آغوش کا قیام
42	iv۔غریب اور بے سہارا بچیوں کے لیے جہیز کی فراہمی
43	v۔فری ڈسپنسریز، ایمبولینس سروس اور آئی کیمپ کا انعقاد
44	vi۔قدرتی آفات کا شکار افراد کی مدد
44	vii۔ بنیادی سہولیات کی فراہمی
45	**6۔اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام کی جہد مسلسل**
47	i۔عوامی سطح پر شعور کی بیداری کی مہم
48	ii۔حضور ﷺ سے تعلق غلامی سے وفا تک
49	iii۔لوگوں کے جم غفیر کو قوم بنانا
49	iv۔موجودہ کرپٹ اور استحصالی نظام کے خلاف ذہنی طور پر تیار کرنا
50	v۔ پرامن انقلاب کی جدوجہد
51	**7۔تحریکِ منہاج القرآن کے فورمز اور ان کی سرگرمیاں**
51	i۔منہاج القرآن ویمن لیگ
52	ii۔مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ

iii۔منہاج القرآن یوتھ لیگ	52
iv۔منہاج القرآن علماء کونسل	53
v۔ پاکستان عوامی تحریک	53
8۔ خدمت خلق کے لیے مالی معاونت اور اس کے ذرائع	53
i۔ اشاعت قرآن وحدیث میں معاونت	54
ii۔گوشہ نشینان کی سحری و افطاری میں معاونت	54
iii۔آغوش کے یتیم بچوں کی کفالت میں معاونت	55
iv۔اعتکاف میں ہزاروں معتکفین کی سحری وافطاری میں معاونت	56
v۔ عالمی میلاد کانفرنس کے انعقاد میں معاونت	57
vi۔ خدمت دین فنڈ میں معاونت	58
vii۔ مالی معاونت کے دیگر ذرائع	58
9۔اگر اصلاح معاشرہ کی جدوجہد ترک کر دی گئی	59
کیا آپ اپنی فیملی کو اس نعمت سے محروم رکھیں گے؟	62
10۔ بحیثیت رفیق دعوتی و تنظیمی ذمہ داریاں	62
i۔بطور رفیق میں کیا کر سکتا ہوں؟	63
ii۔ حلقہ معاونت کا قیام	67
iii۔ کارکن سے عہدیدار کا سفر	67
iv۔ رفقاء کی روزانہ کارکردگی کا جائزہ (راہ عمل)	68

یہ مختصر کتابچہ خصوصیت کے ساتھ تحریکِ منہاج القرآن کی ممبر شپ لینے والے ’’رفقاء‘‘ کی رہنمائی کے لئے مرتب کیا گیا ہے، جس میں اس رفاقت کی اہمیت اور فیوض و برکات کے ساتھ ساتھ ان مقاصد کو اجاگر کیا گیا ہے جن کے لئے رفقاء کو آئندہ جدوجہد کرنی ہے۔ نیز یہ کہ اس جدوجہد کا لائحہ عمل کیا ہوگا؟

اس میں تحریکِ منہاج القرآن کے تحت جاری سرگرمیوں کا تعارف پیش کیا گیا ہے تاکہ نئے رفقاء اپنی تعلیم، عمر، صلاحیت اور مزاج کے مطابق جدوجہد کے لئے میدان کا انتخاب کر کے انسانیت کی فلاح اور خدمتِ دین کے لئے اپنی صلاحیتوں کو وقف کر سکیں۔

www.MinhajBooks.com

معزز رفیق، تحریک منہاج القرآن!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کو تحریکِ منہاج القرآن کی رفاقت حاصل کرنے پر شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری اور تحریک کے تمام رفقاء کی طرف سے مبارک باد پیش کرتے ہیں اور اس نئے خاندان میں شمولیت پر خوش آمدید کہتے ہیں۔

آپ اس رفاقت کے ذریعے دنیا بھر میں لاکھوں رفقاء پر مشتمل ایک ایسے خاندان میں شامل ہوگئے ہیں جس کے قائد شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری ہیں۔ جو رضائے الٰہی کے طالب، عشقِ رسول ﷺ میں سرمست، جذبہ خدمتِ دین سے سرشار اور انسانوں میں امن و سلامتی اور باہمی محبت کے رشتے استوار کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔ بلاشبہ آپ وہ خوش نصیب ہیں جنہیں پوری دنیا میں پھیلے اس عظیم عالمگیر مشن میں شمولیت کے باعث جہاں دین اسلام کی حقیقی تعلیمات میسر آئیں گی، اطاعتِ خداوندی اور محبتِ رسول ﷺ کے چراغ اپنے سینوں میں روشن کر سکیں گے، اپنے اور نئی نسلوں کے ایمان کا تحفظ کر سکیں گے، وہاں تنگ نظری اور انتہاپسندی کے برعکس جدّت کا جذبہ رکھنے والے معتدل مزاج (Moderate) مسلمان بن سکیں گے۔

تحریکِ منہاج القرآن کی فیملی، اس کے فورمز اور بیسیوں شعبہ جات آپ کو خوش آمدید کہتے ہوئے موقع فراہم کر رہے ہیں کہ آپ جس قدر بھی تعلیم رکھتے ہوں، کسی بھی شعبۂ زندگی سے تعلق ہو، اللہ نے جو ہنر، ذوق اور صلاحیت عطا کی ہو، عمر کے جس حصے میں بھی ہوں آپ اپنے ذوق اور مزاج کے مطابق انسانیت کی فلاح اور دین کی سربلندی کے لیے اپنا وقت، اپنی صلاحیت، اپنی خدمات اور اپنے مالی وسائل استعمال کر سکیں گے۔ یہ فیملی آپ کے ظاہر و باطن کو ایسی محبت میں پرو دے گی کہ آپ مذاہب اور مسالک کے درمیان نفرتوں، دوسروں کو کافر و مشرک قرار دینے کے منفی جذبات، کرپشن بدعنوانی اور دین سے دشمنی اور بیگانگی کے رویوں سے

حقیقی نجات حاصل کر لیں گے نیز اس صحبت میں آپ کو اعتدال کے ساتھ دین کے تمام پہلوؤں پر عمل کی نعمت بھی میسر آئے گی۔

ان تمام نعمتوں کے ساتھ ساتھ آپ کو شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی محبتیں اور ان کی اپنے کارکنان اور رفقاء کے لیے کی جانے والی روزمرہ کی دعائیں اور برکتیں بھی میسر آئیں گی۔ آپ کو حضور قدوۃ الاولیاء سیدنا طاہر علاؤالدین القادری الگیلانی علیہ الرحمہ کی توجہات اور حضور سیدنا غوث الاعظم کے فیوضات میں سے حصہ وافر میسر آئے گا۔

ان تین عظیم سنگتوں کے بندھن سے تحریک کے رفقاء کو ایک ایسا تعلق میسر آتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو جسدِ منہاج القرآن کے عضو کی مانند ایک دوسرے سے منسلک و مرتبط پاتے ہیں۔ جیسا کہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے کہ:

اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُه بَعْضاً.

(ترمذی، الجامع، ۲، رقم الحدیث، ۱۹۹۴)

''مومن دوسرے مومن کے لئے دیوار کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کی تقویت کا باعث ہے''۔

منہاج القرآن کی سنگت وصحبت اور رفاقت آپ کو دنیا بھر میں پھیلے ہوئے نیٹ ورک کا حصہ بنا کر اجتماعیت کے حسن سے آراستہ کرتی ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ عَلَى الضَّلَالَةِ اَبَدًا، يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَاتَّبِعُوْا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ فَاِنَّهٗ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ.

(حاکم، المستدرک، ۱/ ۹۹، رقم الحدیث، ۳۹۱)

''اللہ تعالیٰ اس امت کو کبھی بھی گمراہی پر اکٹھا نہیں فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا دست قدرت جماعت پر ہوتا ہے۔ پس سب سے بڑی جماعت کی اتباع کرو اور جو اس

جماعت سے الگ ہوتا ہے وہ آگ میں ڈال دیا جاتا ہے‘‘۔

گویا اجتماعیت براہ راست بارگاہ الٰہی کی رحمتوں اور برکتوں کا مستحق بنانے کے ساتھ ساتھ فتنوں سے تحفظ بھی عطا کرتی ہے۔

اس مختصر کتابچہ میں آپ کو رہنمائی فراہم کی گئی ہے کہ بحیثیت رفیق تحریک منہاج القرآن آپ نے کیا کرنا ہے؟ اس میں آپ کو تحریک منہاج القرآن، شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری، تحریک کے شعبہ جات اور فورمز کا تعارف کروایا گیا ہے۔اس کے علاوہ آپ کے لئے منہاج فیملی میں شامل ہو کر خدمت دین کا فریضہ سر انجام دینے کا لائحہ عمل واضح کیا گیا ہے۔اس میں آپ کو یہ بھی آگاہی دی گئی ہے کہ آپ شیخ الاسلام سے کیسے ملاقات کر سکتے ہیں؟ سب سے پہلے ہم تحریک منہاج القرآن اور حضور شیخ الاسلام کی شخصیت کے اہم گوشوں کا تعارف کرواتے ہیں۔تا کہ جس تحریک اور ذات سے اللہ رب العزت نے آپ کو وابستہ کیا ہے اس کا کاملاً ادراک اور معرفت نصیب ہو جائے۔

ان نعمتوں کو تسلسل سے حاصل کرنیکے لیے آپ پر لازم ہے کہ آپ اپنی زر اعانت تسلسل سے جمع کروائیں اور جس قدر جلد ممکن ہو سکے اس تعلق کو ہمیشہ کے لیے محفوظ کرنے کے لیے لائف ممبر شپ حاصل کر لیں۔ اللہ رب العزت آپ کو دنیا، قبر اور آخرت میں حضور ﷺ کی خاص توجہات عطا فرمائے۔ (آمین)

تحریکِ منہاج القرآن! محبت، امن اور علم کی عالمگیر تحریک

معزز رفیق! آپ جس تحریک میں شامل ہوئے ہیں اس کا تعارف اور پہچان محبت، امن اور علم ہے۔ یہ تحریک سراپا محبت ہے، جو ہمیں اللہ سے محبت، اس کے رسول ﷺ سے محبت، حضور ﷺ کی آل سے محبت، صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین سے محبت، مقربین اولیاء اور صالحین سے محبت وادب سکھاتی ہے۔ وطن عزیز سے محبت، ملک میں بسنے والے 20 کروڑ غریب عوام سے محبت اور کائنات انسانی سے محبت کا درس دیتی ہے۔ تحریک منہاج القرآن نے آج تک اگر نفرت کی ہے تو کرپشن، تنگ نظری، انتہا پسندی اور دہشت گردی سے کی ہے۔

تحریکِ منہاج القرآن سراپا امن وسلامتی کی تحریک ہے۔ شیخ الاسلام اور ان کے رفقاء نے چار دہائیوں سے نہ صرف پورے ملک بلکہ پوری دنیا میں امن کے قیام اور اس کے فروغ کے لیے بے مثال خدمات سرانجام دی ہیں۔ جس دور میں مسالک اور طبقات ایک دوسرے پر کفر وشرک کے فتوے لگا رہے تھے اس دور میں منہاج القرآن نے مسالک کے درمیان اتحاد و یگانگت کے لیے اعلامیہ وحدت جیسے معاہدات کیے اور مسالک کے درمیان امن ورواداری کو فروغ دیا۔ اسی طرح پوری دنیا میں مذاہب کے درمیان نفرت وکدورت کے خاتمے اور بین المذاہب رواداری کے فروغ کے لیے کبھی مسلم کرسچین ڈائیلاگ فورم جیسے ادارے بنائے اور کبھی ستمبر 2011ء میں ویمبلے ارینا (لندن) میں تمام مذاہب عالم کو جمع کر کے دنیا میں امن وسلامتی کے لیے دعائیہ تقاریب منعقد کیں اور یوں اسلام کے امن وسلامتی والے چہرے سے دہشت گردی کا بدنما دھبہ دور کیا۔ گستاخی رسالت مآب ﷺ کے فتنے کے خاتمے کے لیے نہ صرف دنیا بھر کے اداروں کو خطوط لکھے بلکہ دلائل کی زبان میں یورپ اور اقوام عالم کو ہمیشہ کے لیے خاموش کر دیا۔ الغرض جس دور میں فتنہ وفساد، انتہا پسندی اور دہشت گردی عروج پر تھی اس دور میں تحریک منہاج القرآن نے محبت، علم اور امن کے چراغ جلائے۔

تحریک منہاج القرآن فروغِ علم کی عالمگیر تحریک ہے۔ تحریک منہاج القرآن بچوں سے لے کر عمر رسیدہ افراد تک عصری اور دینی تمام علوم میں بنیادی تعلیم سے لے کر پی ایچ ڈی تک تمام سطحوں کا علم پوری انسانیت میں گذشتہ چار دہائیوں سے تقسیم کر رہی ہے۔ تحریک معاشرے میں فروغ علم کے تمام ذرائع جیسے ٹی وی چینل، یونیورسٹی، سکول، کالجز، دروس عرفان القرآن، عوامی اجتماعات، سیمینارز، بکس، فیسٹیول، لائبریرز، سی ڈیز، انٹرنیٹ، موبائل، سوشل میڈیا، فاصلاتی تعلیم اور ان جیسے دیگر ذرائع تعلیم استعمال کر رہی ہے۔ یہ تحریک کی جدوجہد ہے جس کے نتیجے میں معاشرے سے بدعات، فرسودہ روایات، انتہاء پسندی کی سوچ اور دہشت گردی کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ سینے حضور ﷺ کی محبت سے روشن ہو رہے ہیں۔ لاکھوں نوجوانوں کی زندگیاں بدل چکی ہیں۔ دنیا بھر میں کروڑوں افراد امن سے محبت اور انسانیت سے پیار کرنے لگے ہیں اور بین الاقوامی سطح پر اسلام کو دین امن و محبت کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ تحریک نے اپنے دور میں علم وعمل کو محض الفاظ کا جامہ پہنانے کی بجائے عملی شکل دیتے ہوئے Institutionalized کر دیا ہے۔ اسی طرح فکر و فلسفہ کو خطابت اور دعوت و تبلیغ تک محدود رکھنے کی بجائے ایک مروج نظام اور اداروں کی صورت، علمی فکری اور نظریاتی مراکز میں منتقل کردیا ہے۔ اسی طرح تجدید و احیاءِ دین کے مختلف گوشوں کو لوگوں کے کردار وعمل میں ڈھالتے ہوئے پوری دنیا میں لاکھوں باشعور اور قائدانہ صلاحیتوں کے حامل افراد تیار کیے۔ احیاء اسلام کے لئے انقلابی جذبات رکھنے والے یہ افراد اب الحمد للہ ہر طبقہ زندگی کی ہدایت و رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ تحریک نے کردار سازی کے اس عمل کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں ایسے مراکز قائم کر دیئے ہیں جو رہتی دنیا تک اس پیغامِ علم و فکر، محبت و مودت، جدت و وسطیت، جامعیت و عالمگیریت کو نسل در نسل پہنچاتے رہیں گے۔ انشاء اللہ تحریکِ منہاج القرآن آئندہ صدیوں کے لئے زندگی کے تمام گوشوں اور پہلوؤں میں خدمتِ دین اور احیائے امت محمدی ﷺ کا فریضہ سرانجام دیتی رہے گی۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری بحیثیت مجدد دین وملت

اللہ رب العزت نے حضور نبی اکرم ﷺ کو خاتم النبیین بنایا۔ اب قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا، لیکن قیامت تک دین متین اور امتِ مسلمہ کو زندہ رکھنے اور اسلام کے تشخص، اس کی اقدار، تعلیمات اور نظام کو بحال رکھنے کے لیے اللہ رب العزت حضور ﷺ کی امت میں ہر صدی میں ایک مجدد پیدا فرماتا رہے گا۔ اس پندرہویں صدی ہجری یا اکیسویں صدی عیسوی کے لیے اللہ رب العزت نے یہ فریضہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو عطا فرمایا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللهَ عزوجل يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُّجَدِّدُ لَهَا دِيْنَهَا. رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

(أخرجه أبوداود في السنن، كتاب: الملاحم، ۴/۱۰۹، الرقم: ۴۲۹۱)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس (علم) میں سے جو انہوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے سیکھا روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے آخر میں کسی ایسے شخص (یا اشخاص) کو پیدا فرمائے گا جو اس (امت) کے لئے اس کے دین کی تجدید کرے گا۔''

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک پوری دنیا میں دعوت و تبلیغِ حق اور اصلاحِ اُمت وفلاحِ انسانیت کی ایسی عظیم جدوجہد کی جس سے لاکھوں انسان انتہاپسندی، قتل وغارت گری اور فسق وفجور چھوڑ کر اللہ کی عبادت وبندگی اور حضور نبی اکرم ﷺ کی محبت واطاعت میں مصروفِ عمل ہوئے اور فقر وتنگدستی سے نکل کر اللہ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ آج الحمد للہ دعوتِ اسلام اور فلاحِ انسانیت کی یہ تحریک دنیا بھر کے 90 سے زائد ممالک تک پھیل چکی ہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تجدیدی خدمات کے چند اہم گوشے حسب ذیل ہیں:

۱۔ قرآن مجید کا دور حاضر کی جدید سائنسی، فکری، تفسیری اور فقہی شان کا حامل ترجمہ ''عرفان القرآن'' انسانیت کے لئے رہنمائی کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس کی متعدد زبانوں میں Translation ہوچکی ہے۔ مختلف زبانوں میں ترجمہ عرفان القرآن کے تراجم پوری دنیا میں اسلام کے اعتدال، محبت اور امن وسلامتی پر مبنی فکر عام کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

۲۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اعتقادی فتنوں کے اس بدترین دور میں عشق و ادبِ بارگاہ مصطفیٰ ﷺ کے نور سے ایسے چراغ جلائے کہ دنیا بھر میں کروڑوں مسلمانوں کے عقائد محفوظ اور درست ہوئے۔

۳۔ علمِ حدیث میں 100 سے زائد اربعینات، بیسیوں موضوعات پر کتب احادیث کے علاوہ 1100 احادیث پر مشتمل کتاب المنہاج السوی اور کئی جلدوں پر مشتمل ہدایۃ الامہ جیسی تصانیف امت مسلمہ کے لئے ہدایت و رہنمائی کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ ان کتب احادیث کے ساتھ ساتھ تقریباً 35 ہزار سے زائد احادیث کا ذخیرہ ''عرفان السنہ'' کے نام سے زیر طبع ہے۔ 10 جلدوں پر مشتمل معارج السنن کی تکمیل ہو چکی ہے جو کہ عنقریب شائع ہو کر منظر عام پر آجائے گی۔ شیخ الاسلام کی یہ خدمات اسلامی تاریخ میں تدوین حدیث کے بعد علم حدیث کے باب میں ائمہ اربعہ اور صحاح ستہ کے آئمہ کے بعد سب سے بڑی خدمت ہوگی۔

۴۔ دورِ حاضر میں تصوف کو بطور علم ثابت کرنا، تعلیماتِ تصوف کے ذریعے لاکھوں افراد کے کردار وعمل کو تبدیل کرنا اور خانقاہی نظام کا احیاء دورِ حاضر میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا مجددانہ کارنامہ ہے۔ دور حاضر میں مٹتی ہوئی اخلاقی روحانی اور مذہبی اقدار کو زندہ کرنا، تصوف کے وجود اور صوفیانہ طرز زندگی کو قرآن وسنت اور قرونِ اُولیٰ سے ثابت کرتے ہوئے ہر قسم کے اعتراضات اور شکوک وشبہات کی گرد کو مکمل طور پر صاف کرنا یہ عظیم خدمت شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا خاصہ ہے۔

۵۔ کراچی سے خیبر تک پورے ملک میں اور جاپان سے امریکہ تک پوری دنیا میں تنظیمی نیٹ ورک کا قیام اور رضائے الٰہی کی خاطر تن من دھن قربان کرنے والے لاکھوں افراد پر مشتمل

ایک خاندان کی تشکیل انسانیت کے لئے شیخ الاسلام کی بہترین خدمت ہے۔

٦۔ شیخ الاسلام قرآن، حدیث، تفسیر، عقائد، فقہ، سیرت، تصوف، فکری، سیاسی، اقتصادی اور دیگر بیسیوں موضوعات پر 1000 سے زائد کتب تصنیف فرما چکے ہیں، جن میں سے 500 سے زائد شائع ہو چکی ہیں۔ کتب کا یہ ذخیرہ علم کے ہر ہر میدان میں پوری امت کی علمی پیاس بجھا رہا ہے۔ تاریخِ انسانی میں امام ابن القیمؒ، امام عسقلانیؒ اور امام جلال الدین سیوطیؒ کے بعد یہ سب سے بڑا علمی ذخیرہ ہے جو زندگی کے اہم موضوعات کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

٧۔ شیخ الاسلام کے دینی، عصری، بین الاقوامی، فکری، سیاسی، سماجی اور سائنسی موضوعات پر مختلف زبانوں میں 7000 سے زائد لیکچرز پوری دنیا میں انسانیت کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

٨۔ شیخ الاسلام نے دنیا بھر میں ایک چارٹرڈ یونیورسٹی سے لے کر ماڈل و پبلک سکولز، اسلامک سینٹرز، ماڈل کالجز، دیگر تعلیمی اداروں اور گلی محلّہ میں کتب وکیسٹ لائبریریز کے نیٹ ورک کا جال بچھا کر دنیا کو علم اور نور کی خیرات تقسیم کی ہے۔

٩۔ رسالت مآب ﷺ، صحابہ کرامؓ اور اہلِ بیت اطہار کی گستاخی کا فتنہ ہو یا فتنہ قادیانیت و انکارِ حدیث، منکرینِ تصوف ہوں یا دہشت گردی کی شکل میں فتنہ خوارج، پوری دنیا میں جس شخص نے ان تمام فتنوں کا تنہا مقابلہ کیا ان کو ختم کیا یا ان کا رُخ موڑ دیا وہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری ہیں۔ اس کتابچے کے صفحات میں اتنی وسعت نہیں کہ ان کی خدمات کا احاطہ کیا جا سکے۔ آپ کے تجدیدی کارناموں پر کئی کتب شائع ہو چکی ہیں۔

الغرض شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی جملہ تعلیمات اور تحریک منہاج القرآن کی جدوجہد سراپا محبت، امن اور علم کے فروغ پر مشتمل ہیں، یہی تعلیماتِ قرآن ہیں اور یہی اسوۂ محمدی ﷺ ہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری چاہتے ہیں کہ ہم انسانیت کا احترام کریں، اپنے اعمال کو محبتِ الٰہی اور خوفِ الٰہی کے نور سے پاکیزہ کریں، اپنے اعمال کو حضور ﷺ کے عشق

ومحبت سے روشن کریں، وہ چاہتے ہیں کہ انسانیت میں علم فروغ پائے، ظلم، انتہا پسندی اور دہشت گردی ختم ہو، پاکستان میں ایسی اسلامی فلاحی ریاست قائم ہو جس میں غریبوں، محتاجوں اور مسکینوں کے حقوق کی حفاظت ہو۔ یہ تمام کام تنہا ڈاکٹر محمد طاہر القادری نہیں کر سکتے، یقیناً اس منزل کے حصول کے لیے قوم کے ایک ایک فرد کی ضرورت ہے۔ آئیں ہم مل کر اس منزل کے حصول کے لیے اپنے حصے کا کردار ادا کریں۔

منہاج القرآن کے رفقاء کی ذمہ داریاں

آپ نے بحیثیت رفیق تحریکِ منہاج القرآن میں شمولیت اختیار کی، آپ نے تحریک کے مقصد اور منزل سے آگاہی حاصل کی، اب آپ یقیناً خواہشمند ہوں گے کہ اسی پیغام محبت، امن اور علم کو معاشرے میں پھیلانے اور اس پیغام کے ذریعے انسانیت کی فلاح، حضور نبی اکرم ﷺ کی امت کی خدمت اور پاکستانی معاشرے میں حقیقی تبدیلی کی منزل حاصل کی جائے۔ یہ عظیم منزل کیسے حاصل ہوگی؟ اور اس ساری جدوجہد میں ایک رفیق کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟ تحریک آپ کو بحیثیتِ رفیق صرف دو کاموں کی دعوت دیتی ہے:

۱۔ اپنی ذات اور اپنے کردار کی اصلاح

۲۔ اصلاحِ معاشرہ کے لئے اجتماعی جدوجہد

اصلاحِ معاشرہ کی جدوجہد سے قبل اپنی ذاتی اصلاح کی جدوجہد نہ صرف حکمِ خداوندی ہے بلکہ اسوۂ محمدی ﷺ بھی ہے۔ آپ ﷺ نے کفار کو پہلی دعوت کے موقع پر اپنے دعویٰ کے سچ ہونے کی دلیل اپنے چالیس سالہ کردار کو بناتے ہوئے فرمایا تھا:

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُراً مِنْ قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ.

(یونس: ۱۰۔ ۱۶)

''بیشک میں اس (قرآن کے اترنے) سے قبل (بھی) تمہارے اندر عمر (کا ایک حصہ) بسر کر چکا ہوں، سو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟''

دعوت دینے والے کا کردار جس قدر بلند اور پاکیزہ ہو گا اس کی دعوت اسی قدر موثر اور کامیاب ہو گی۔ منہاج القرآن کا رفیق بننے کے بعد آپ اپنی ذاتی اصلاح کے لیے پہلے سے بڑھ کر جدوجہد کا آغاز کریں۔

ذاتی کردار وعمل کو محبت، امن اور علم کے نور سے مزین کرنے کے لیے تحریک منہاج القرآن آپ کو حسب ذیل 3 امور کی دعوت دیتی ہے۔:

i۔ آئیں ہم سچے مسلمان بنیں

تحریکِ منہاج القرآن کا رفیق بننے کے بعد سب سے پہلا کام آپ کو یہ کرنا چاہیے کہ آپ اپنی ذاتی اصلاح کے لیے پہلے سے بڑھ کر جدوجہد کا آغاز کریں۔ یقیناً آپ کے ذہن میں سوال پیدا ہو گا کہ ہم اپنی اصلاحِ احوال کا آغاز، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقہ، خیرات، علم وشعور کس عمل سے کریں۔ آئیں اس سلسلہ میں ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ سے صحابہ کرامؓ نے یہی سوال کیا کہ مسلمانوں میں سے کون سے مسلمان بہترین ہیں؟

أَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ، يَا رَسُوْلَ اللهِ؟

''یا رسول اللہ! مسلمانوں میں سے کون بہترین ہے؟''

آپ ﷺ نے بہترین مسلمانوں کی علامات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

مَنْ سَلِمَ النَّاسَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ.

(طبرانی، المعجم الأوسط، ۳: ۲۸۷، رقم: ۳۱۰)

''(وہ مسلمان بہترین ہے) جس کی زبان اور ہاتھ سے تمام لوگ محفوظ رہیں۔''

حضور نبی اکرم ﷺ نے بہترین مسلمان کی علامت یہ بیان فرمائی کہ اس کے ہاتھ

اور زبان، یعنی کردار و عمل سے نہ صرف کسی مسلمان بلکہ کسی بھی انسان کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ ایک سچا مسلمان وہ ہوتا ہے جو کسی کو گالی نہ دے، کسی پر لعنت نہ کرے، دوسروں کی عزت، جان اور مال کو نہ لوٹے، کسی کی ذات سے نفرت نہ کرے۔ اچھا مسلمان وہ ہے جس کے کردار و عمل میں لوگوں کو امن و سلامتی کی جھلک نظر آئے۔

حضور نبی اکرم ﷺ کے ان فرامین اقدس کی روشنی میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اپنے ہزاروں خطابات اور سینکڑوں کتب میں کبھی کسی فرقے، طبقے، قبیلے یا مذہب کو برا بھلا نہیں کہا، بلکہ امن و محبت کی تعلیمات سے لاکھوں کارکنان پر مشتمل ایسی تحریکِ امن تشکیل دی، جس کے پر امن کردار و عمل کی گواہی پورا معاشرہ دیتا ہے۔ لہٰذا بحیثیت رفیق آپ کا پہلا کام یہ ہے کہ آپ کی ذات اور کردار سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے اور حضور نبی اکرم ﷺ کے اس قول پر ایسا عمل کریں کہ آپ کے کردار و عمل سے حضور نبی اکرم ﷺ کے کردار کی خوشبو آ رہی ہے۔

ii۔ انفرادی اصلاح کا منہاج العمل

امن و سلامتی کے مصطفوی کردار کو اپناتے ہوئے اپنے اصلاحِ اعمال کی جدوجہد کا آغاز کریں۔ اس سلسلہ میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے رفقاء اور کارکنان کی روحانی اصلاح کے لیے کچھ وظائف اور معمولات عطا کیے ہیں۔ حتی المقدور اس پر عمل کی کوشش فرمائیں۔

عبادات و وظائف

۱۔ جہاں تک ممکن ہو ہمہ وقت باوضو رہیں اور نماز پنجگانہ کی پابندی کریں۔

۲۔ روزانہ یہ تین تسبیحات مکمل کریں۔

(ا) 100 مرتبہ کلمہ طیبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ آخر میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه

(ب) 100 مرتبہ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

(ج) 100 مرتبہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

۳۔ روزانہ بعد نماز مغرب دو نفل آقا ﷺ کی طرف سے ادا کریں۔

۴۔ نماز مع ترجمہ اور آخری دس سورتیں حفظ کریں۔

۵۔ عرفان القرآن سے روزانہ ایک رکوع ترجمہ کے ساتھ تلاوت کریں۔

۶۔ حدیث کی کتاب المنہاج السوی سے روزانہ ایک حدیث کا مطالعہ کریں۔

معاملات

۱۔ امانت و دیانت، وعدے کی پابندی اور سچ بولنا آپ کا شعار ہو۔

۲۔ احترامِ انسانیت اور ہر ایک سے تواضع سے پیش آنا آپ کا وطیرہ ہو۔

۳۔ رشتہ دار، اہل محلّہ اور تحریکی احباب کی تعزیت، خوشی، غمی، میں شرکت کریں نیز دریافتِ احوال اور ملاقات کے لئے مہینے میں کم از کم ایک شام وقف کریں۔

۴۔ مہینے میں کم از کم ایک مرتبہ کسی یتیم یا مسکین کو اپنے ساتھ گھر میں کھانا کھلائیں۔

iii۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری سے روزانہ ملاقات

ہر شخص کے دل میں آرزو ہوتی ہے کہ وہ ہر روز اپنے والدین کا دیدار کرے، کثرت سے اللہ کے نیک اور صالح بندوں کی زیارت کرے۔ وہ اس نعمت کے حصول کے لئے وقت، مال اور اپنی محبت خرچ کرتا ہے۔یقیناً تحریک منہاج القرآن کا رفیق بننے کے بعد آپ کے دل میں شیخ الاسلام سے ملاقات کی خواہش ہو گی۔آپ متعدد وجوہات کی بنا پر اسے ناممکن سمجھتے

ہونگے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ آپ شیخ الاسلام سے روزانہ ملاقات کر سکتے ہیں۔

اہل معرفت نصیحت کرتے ہیں کہ قرآن مجید کی تلاوت ایسے کریں کہ جیسے اللہ آپ سے کلام فرما رہا ہو، حضور ﷺ کی احادیث کا مطالعہ ایسے کریں کہ آپ کو حضور ﷺ کی صحبت کا فیض میسر آئے، سیدنا علی بن عثمان الہجویری المعروف حضور داتا گنج بخش کی کشف المحجوب کا مطالعہ ایسے کریں جیسے آپ ان سے باتیں کر رہے ہوں۔ ایسے ہی اگر آپ چاہیں کہ آپ روزانہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری سے ملاقات کریں، ان سے دین سیکھیں، ان سے رہنمائی لیں اور وہ آپ کی تربیت کریں، تو آپ روزانہ شیخ الاسلام کا خطاب سننے کا معمول اپنائیں۔ ہر روز اپنی سہولت کے مطابق کم از کم 30 منٹ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری سے ملاقات کریں، یعنی ان کا خطاب سنیں۔ اگر اس عمل کو اپنی زندگی کا معمول بنائیں گے تو آپ کو علم، عمل اور صحبت کی اس قدر برکتیں میسر آئیں گی کہ آپ اپنے ظاہر و باطن میں روشنی اور نور محسوس کریں گے۔ آپ ان شاء اللہ ایک ایسے اعتدال والے مسلمان بنیں گے جو والدین، بیوی، بچوں اور پڑوسیوں کے نہ صرف حقوق پورے کرنے والا ہو گا بلکہ اس کے سینے میں حضور کی امت کا درد رکھنے والا دل بھی ہو گا۔ ایک ایسا مسلمان جو ہر لمحہ خدمت انسانیت کا جذبہ رکھنے والا ہو اور اس کی پیشانی اللہ کے حضور جھکنے والی بھی ہو۔ ان جملوں اور اس صحبت کی حقیقت وہی سمجھ سکے گا جو اس معمول کو ہمیشہ جاری رکھے گا۔

اصلاحِ معاشرہ کے لیے اجتماعی جدوجہد

گزشتہ صفحات میں ہم نے ایک رفیق کے دو کام تجویز کیے تھے کہ سب سے پہلے وہ اپنی ذاتی اصلاح کرے اور اس کے بعد اصلاح معاشرہ کے لیے جدوجہد کا آغاز کر دے۔ ہم نے ذاتی اصلاح کے لیے طریقہ کار بھی واضح کر دیا۔ اب ہم رفیق کے دوسرے کام کا جائزہ لیتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ انسانیت کی فلاح، اشاعتِ اسلام کے لئے جدوجہد، حضور ﷺ کی تعلیمات امن ومحبت کے فروغ اور جہالت کے خاتمے کے لیے علم کی روشنی کو عام کرنے کا عزم،

یہ سب کام براہِ راست اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا باعث ہیں۔ یہ سب کام براہ راست اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کی نوکری پر مبنی ہیں۔ کیا ہم دنیا میں کسی شخص، ادارے، شعبے یا محکمے کی نوکری اس کی اجازت یا مرضی کے بغیر کر سکتے ہیں؟ یقیناً نہیں۔۔۔ تو کیا اللہ کی توفیق کے بغیر ہم اس کی نوکری کر سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔۔۔ لہٰذا ہمیں بحیثیتِ رفیق اصلاحِ معاشرہ کی جدوجہد کا آغاز کرنے سے قبل اللہ تعالیٰ سے اس کی نوکری کی خیرات طلب کرنی چاہیے۔

i۔خدمت دین کی توفیق

ہم چند ہزار روپے کی ملازمت کے حصول کے لیے پہلے کئی سال کورسز کرتے ہیں، اس کام میں تجربہ اور مہارت حاصل کرتے ہیں، بہترین CV تیار کرتے ہیں، اخبارات میں اشتہارات تلاش کرتے ہیں، انٹرویو دیتے ہیں، پھر دنیا بھر سے سفارشیں کرواتے ہیں اور نوکری ملنے کے بعد عمر بھر اس نوکری کے چھن جانے کے خوف سے کانپتے رہتے ہیں۔ ہم اگر اپنے آپ سے سوال کریں کہ کیا ہمارا جذبہ اللہ کی نوکری سے متعلق بھی ایسا ہی ہے؟ تو یقیناً جواب نہیں میں آئے گا۔ تو آیئے اب دیکھتے ہیں کہ اللہ سے نوکری کیسے مانگیں؟

سب سے پہلے جسمانی طہارت و پاکیزگی کے ساتھ اللہ کے حضور دو نفل ادا کریں اور اس کی بارگاہ سے حضور ﷺ کے دین کی نوکری کی توفیق طلب کریں۔ پھر اسی بارگاہ میں جہالت، غربت اور محرومی کی دلدل میں پھنسے ہوئے لوگوں کے دکھوں کو وسیلہ بنا کر اللہ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر اس کے راستے میں آنے والی مشکلات کو صبر کے ساتھ برداشت کرنے کے عزم کے ساتھ اس نوکری کے حصول کی درخواست دیں۔

اس درخواست (دعا) کے بعد یقیناً آپ کو نوکری مل جائے گی۔ اب اس نوکری کی عمر بھر حفاظت کریں۔

ii۔حضور نبی اکرم ﷺ کی نوکری کے تقاضے

مخلوقِ خدا کی خدمت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نوکری ہے۔ یہ نوکری اللہ کی عطا

کردہ توفیق سے ہی میسر آتی ہے۔ جب اس نوکری کی سعادت میسر آجائے تو ہمیں اس کے تقاضے بھی معلوم کرنے چاہئیں۔ اگرچہ ہم اس نوکری کے تمام تر تقاضے پورے کرنے کے لائق تو نہیں ہیں تاہم لازم ہے کہ ہم ان تقاضوں میں سے چند اہم تقاضوں کو پڑھ اور سمجھ لیں تاکہ حسبِ استطاعت انہیں نبھانے میں ہمہ وقت کوشاں رہیں۔

۱۔ جان لیں کہ یہ نوکری فقط اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کی ملازمت ہے۔

۲۔ اس کی توفیق دینا اور واپس لینا صرف اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کے اختیار میں ہے۔

۳۔ اس نوکری کی اُجرت اللہ کی بے شمار اور لازوال نعمتوں کے ساتھ ساتھ اُس کی رضا اور اس کے حبیب ﷺ کے شرفِ دیدار کا میسر آنا ہے۔

۴۔ اس ملازمت کے بنیادی تقاضے، اخلاص، صبر، توکل اور جہد مسلسل ہیں۔

آپ کو ایک مرتبہ پھر مبارک ہو کہ آپ نے اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کی نوکری کی توفیق مانگی۔ اس نے آپ کو توفیق عطا کر دی۔ آپ نے اس کے تقاضے پڑھ اور سمجھ لیے۔ اب لازم ہے کہ آپ ہمیشہ استقامت کے ساتھ اس پر عمل کی دعا کرتے رہیں۔

اس نوکری کے دوران چند پہلوؤں کا خیال رکھنا از حد ضروری ہے:

۱۔ جس طرح آپ نوکری کرتے ہوئے اپنے آفس میں ساتھیوں اور افسر سے اختلاف کے باوجود نوکری نہیں چھوڑتے بالکل اسی طرح جب کسی شخص عہدیدار/یا بالائی تنظیم سے کسی قسم کا اختلاف پیدا ہو تو آپ نے غصے میں آکر اللہ کی ملازمت نہیں چھوڑنی۔

۲۔ جس طرح آپ مہینہ بھر کی نوکری کے بعد تنخواہ مالک سے لیتے ہیں اس کے ملازموں سے نہیں بالکل اسی طرح آپ نے خدمت دین کا صلہ مالک (اللہ اور اس کے رسول ﷺ) سے ہی مانگنا ہے۔ تاکہ آپ اپنے جیسے ملازمین کی طرف سے حوصلہ افزائی میسر نہ آنے پر پریشان نہ ہوں۔

iii۔ اصلاحِ معاشرہ کے لیے اجتماعی جدوجہد کا آغاز

گزشتہ صفحات میں ہم نے اس بات کا مطالعہ کیا کہ ایک رفیق کو اپنی اصلاح کے لیے کیا کرنا ہے۔اس کے بعد ہم نے اس امر کا جائزہ لیا کہ اصلاحِ معاشرہ کی جدوجہد یعنی مخلوق خدا کی خدمت درحقیقت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نوکری ہے، لہٰذا ہمیں اللہ کی بارگاہ سے یہ نوکری طلب کرنی چاہیے۔ پھر ہم نے اللہ کی بارگاہ سے اس کی توفیق مانگ کر اس کے تقاضے بھی سمجھ لیے۔تو آیئے اب دیکھتے ہیں کہ تحریک منہاج القرآن کا رفیق معاشرے کی اصلاح کے لیے کیا جدوجہد کرسکتا ہے۔

iv۔ اجتماعی جدوجہد کے لئے میدان کا انتخاب

تحریک منہاج القرآن دور حاضر میں احیاء اسلام کی وہ عالمگیر تحریک ہے جو ایک ہی وقت میں دین کے تمام پہلوؤں پر جدوجہد کر رہی ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

لَا يَقُومُ بِدِيْنِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ اَحَاطَهٗ بِجَمِيْعِ جَوَانِبِهٖ

کوئی شخص (تحریک یا جماعت) اس وقت تک دین کی تجدید نہیں کرسکتا جب تک کہ وہ (اپنی جدوجہد میں) دین کے تمام پہلوؤں کا احاطہ نہ کر لے۔

تحریکِ منہاج القرآن تجدید و احیائے دین کے لئے دور حاضر کے تقاضوں کے عین مطابق تمام تر گوشوں میں اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔

تحریک منہاج القرآن آپ کو موقع فراہم کرتی ہے کہ آپ مخصوص وضع قطع اور حلیہ اپنائے بغیر، اپنا گھر بار چھوڑے بغیر، اپنی طبیعت، تعلیم، مزاج، عمر، صلاحیت، شعبہ اور صنف کے مطابق اپنی مرضی کے کام کا انتخاب کریں اور خدمتِ دین کی اس عظیم فیملی میں شامل ہو جائیں۔ ذیل میں ہم تحریک منہاج القرآن اور اس کے تحت فورمز کے زیر اہتمام جاری سرگرمیوں کا اجمالی تعارف دے رہے ہیں تاکہ آپ اپنی مرضی اور سہولت کے مطابق اپنے لیے ان میں سے خدمت

دین کے میدان کا انتخاب کر سکیں:

۱۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی ذاتِ اقدس سے عشق و محبت کو فروغ دینا

۲۔ حضور نبی اکرم ﷺ کے پیغامِ امن کو معاشرے میں عام کرنا

۳۔ افراد معاشرہ کی روحانی تعلیم و تربیت کا اہتمام

۴۔ معاشرے میں دینی تعلیم و تربیت کو عام کرنے کی عوامی جدوجہد

۵۔ معاشرے سے جہالت اور غربت کے خاتمے کی عوامی جدوجہد

۶۔ اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام کے لئے جہدِ مسلسل

۷۔ خدمت خلق کے لئے مالی معاونت

مذکورہ بالا امور کی ایک فہرست آپ کی سہولت کے لیے دی گئی ہے تا کہ آپ اصلاح معاشرہ میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے اپنی سہولت اور مرضی سے اپنے لیے جدوجہد کے پلیٹ فارم کا انتخاب کر سکیں۔ اب ہم ان امور کی ممکنہ تفصیل اور ان کاموں کی انجام دہی کا طریقہ کار بھی واضح کر رہے ہیں تا کہ آپ کو اپنی جدوجہد کے لئے پلیٹ فارم منتخب کرنے میں مزید آسانی میسر آئے۔

1۔ فروغِ عشقِ رسول ﷺ

اگر ہم اپنے ایمان کا تحفظ کرنا چاہیں، اگر معاشرے سے نفرت، کدورت اور بغض وعناد ختم کرنا چاہیں، اگر فرقہ پرستی کو ختم کر کے معاشرے کو اتحاد و یگانگت کی نعمت سے سرفراز کرنا چاہیں، اگر افرادِ معاشرہ کی علمی، فکری، اعتقادی، اخلاقی و روحانی اصلاح کرنا چاہیں تو معاشرے میں حضور نبی اکرم ﷺ سے عشق و محبت کو فروغ دینا ہوگا۔ تحریک منہاج القرآن گذشتہ کئی دہائیوں سے حسب ذیل سرگرمیوں کے ذریعے معاشرے میں عشق و محبت رسول ﷺ کو عام کرنے کی جدوجہد میں مصروف عمل ہے:

۱۔ گوشہ درود کا قیام
۲۔ دنیا بھر میں حلقاتِ درودوفکر کا قیام
۳۔ محبتِ رسول ﷺ پر ہزاروں خطابات
۴۔ عقیدۂ رسالت کا علمی دفاع
۵۔ دنیا بھر میں محافلِ میلاد کا انعقاد
۶۔ عالمی میلاد کانفرنس کا انعقاد
۷۔ ماہانہ مجلس ختم الصلوٰۃ علی النبی ﷺ کا انعقاد
۸۔ نئی نسلوں میں فروغِ عشقِ رسول ﷺ کے لیے کڈز فیسٹیول کی ترویج

آپ بحیثیت رفیق ان تمام سرگرمیوں میں خود بھی شریک ہوں اور اپنی فیملی اور اہلِ محلّہ کو بھی شریک کریں۔

آپ ان تمام سرگرمیوں میں کیسے شرکت کر سکتے ہیں؟

i۔ شیخ الاسلام کی کتب اور خطابات سے استفادہ

عقیدہ اور ایمان کے تحفظ کے لیے حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس سے عشق و محبت کی نعمت کے حصول اور اس کے فروغ کے لیے دور حاضر میں سب سے بہترین ذریعہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے خطابات اور کتب ہیں۔ محبت و عشقِ رسول ﷺ سے متعلق عنوانات پر خطابات سنیں اور ان کے نوٹس بنائیں۔ یہی خطابات اپنی فیملی اور دیگر افراد معاشرہ تک بھی پہنچائیں۔ ان خطابات کے ساتھ ساتھ حضور ﷺ سے محبت اور عقیدہ رسالت سے متعلق کتب کا مطالعہ کریں۔ ان کتب کے مطالعہ سے عقیدۂ رسالت کی قرآن وحدیث سے وضاحت اور حضور ﷺ کے مقام و مرتبہ کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ بحیثیت رفیق آپ کا سلیبس اس کتابچہ کے آخری حصہ میں موجود ہے۔

ii۔ حلقاتِ درود اور حلقاتِ ذکر وفکر کا قیام اور انمیں شمولیت

تحریکِ منہاج القرآن اور اس کے فورمز کی تنظیمات کے تحت ملک بھر میں ہزاروں حلقاتِ درود و حلقاتِ ذکر وفکر قائم ہیں۔ ان حلقات میں یونین کونسل کی تنظیم کے عہدیداران

اور جملہ رفقاء ہفتہ وار جمع ہو کر درود وسلام پڑھتے ہیں۔ ان حلقات میں تلاوت، نعت، درود وسلام کے ساتھ ساتھ فضیلتِ درود وسلام پر مشتمل شیخ الاسلام کا خطاب بھی سنایا جاتا ہے۔ آپ اپنی رہائش کے قریب ترین حلقہ درود تلاش کریں۔ اس میں ہفتہ وار شیڈول کے مطابق خود شریک ہوں۔ اگر وہاں حلقہ درود قائم نہ ہو یا سلسلہ منقطع ہو چکا ہو تو اپنے گھر سے فیملی حلقہ درود کا آغاز کر سکتے ہیں۔ اگر آپ نے پہلے سے حلقہ درود کا آغاز کیا ہوا ہے تو شرکاء کو رفاقت کی دعوت دیں اور انہیں اپنے علاقہ میں حلقہ درود قائم کرنے کی ترغیب دیں۔ اپنا حلقہ درود اس نمبر 042-111-140-140 Ext-232 پر رجسٹر کروائیں اور ہر ماہ پڑھے گئے درود وسلام کی تعداد نوٹ کروائیں تاکہ ماہانہ مجلس ختم الصلوٰۃ کے موقع پر یہ درود وسلام اجتماعی طور پر آقا ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا جا سکے۔

حلقہ درود کا شیڈول حسب ذیل ہے:

ا۔تلاوت 5 منٹ	۲۔نعت یا اجتماعی درود پاک 5 منٹ
۳۔تسبیحات پر درود پاک 30 منٹ	۴۔خطاب شیخ الاسلام 30 منٹ
۵۔محفل ذکر وسلام 10 منٹ	۶۔رفاقت و قیام حلقات درود کی دعوت 5 منٹ
۷۔دعا 5 منٹ	

ان حلقاتِ درود کو جس قدر ہو سکے یونین کونسل، وارڈ اور محلّہ کی سطح تک قائم کرتے جائیں۔

iii۔ مرکزی گوشہ درود میں گوشہ نشینی

تحریک منہاج القرآن کے مرکز پر قائم گوشہ درود میں گذشتہ 10 سالوں سے 24 گھنٹے بغیر کسی اِنقطاع کے ہر لمحہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام جاری رہتا ہے۔ دنیا بھر سے عاشقانِ رسول ﷺ اپنی مرضی اور سہولت کے ساتھ کسی بھی مہینے کے پہلے دوسرے یا تیسرے عشرے میں گوشہ نشین ہونے کے لیے رجسٹریشن کرواتے ہیں۔ اور پھر مقررہ ایام میں

گوشہ درود میں حاضر ہو کر 10 دن روزے کی حالت میں 3 شفٹوں کی صورت میں مسلسل حضور ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں درود وسلام کے نذرانے پیش کرتے ہیں۔ 10 دن قیام وطعام کے جملہ اخراجات مرکزی گوشہ درود کے ذمہ ہوتے ہیں۔ آپ بحیثیتِ رفیق جلد از جلد اس سعادت کو حاصل کریں اپنی سہولت کے ساتھ 10 دنوں کا انتخاب کریں اور حسب ذیل نمبر پر فون کر کے اپنی رجسٹریشن کروائیں۔ 042-111-140-140, Ext 232

آپ اپنی فیملی اور دیگر عاشقان رسول ﷺ کو بھی سال میں ایک مرتبہ گوشہ درود میں گوشہ نشین ہونے کی دعوت دیں۔

iv۔ شیخ الاسلام کے دروس اور خطابات کو باقاعدگی سے سننے کا اہتمام

معاشرے میں اسلامی تعلیمات کو عام کرنے اور محبت رسول ﷺ کو فروغ دینے کا ایک بہترین ذریعہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے Qtv اور دیگر چینلز پر نشر ہونے والے روزانہ کے خطابات ہیں۔ روزانہ شام نشر ہونے والا خطاب اگلی صبح اور دوپہر دوبارہ دکھایا جاتا ہے۔ ان خطابات کو خود سنیں، فیملی کو سنوائیں اور افراد معاشرہ کو یہ خطابات سننے کے لیے متوجہ کریں۔ اس کے علاوہ ہفتہ وار اپنے گھر میں اہل محلّہ کو بلا کر اپنی پسند کے موضوعات پر مشتمل خطابات سی ڈیز یا منہاج ٹی وی (انٹرنیٹ ٹی وی) کے ذریعے اہتمام کے ساتھ دکھائے جا سکتے ہیں۔ یہ وہ ذریعہ ہے جس کے باعث پوری دنیا میں اسلام کی بہترین تعلیمات گھر کی دہلیز پر میسر ہیں۔

v۔ محافل، کانفرنسز اور اجتماعات میں شرکت

تحریک منہاج القرآن معاشرے میں فروغِ عشقِ رسول ﷺ کے لیے یونین کونسل سے لے کر بین الاقوامی سطح تک محافل کا انعقاد کرتی ہے، جن میں شرکت کے ذریعے آپ اپنے ایمان کے تحفظ کا اہتمام کر سکتے ہیں۔ یونین کونسل سطح پر محافل میلاد، مرکزی سیکرٹریٹ پر ماہانہ مجلس ختم الصلوٰۃ علی النبی ﷺ اور ۱۱، ۱۲ ربیع الاول کی درمیانی شب عالمی میلاد کانفرنس کا اہتمام

تحریک منہاج القرآن گذشتہ تین عشروں سے کر رہی ہے۔ آپ کی ان تمام محافل، مجالس اور اجتماعات میں شرکت معاشرے میں محبتِ رسول ﷺ کے فروغ کا ذریعہ بنے گی۔

vi۔ بچوں میں فروغِ عشقِ رسول ﷺ کی جدوجہد

ہمارے معاشرے میں جس قدر بھی پروگرام، محافل اور کانفرنسز کا انعقاد ہوتا ہے وہ تمام پروگرام مرد وخواتین کے لیے ہوتے ہیں اور ان پروگراموں میں بالعموم چھوٹے بچوں کی دلچسپی کا سامان نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔ تحریکِ منہاج القرآن کی نظامت تربیت کے زیر اہتمام بچوں کی دینی تعلیم وتربیت اور ان میں فروغِ عشقِ رسول ﷺ کے لیے ماہانہ کڈز فیسٹیول کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پروگرام میں ویڈیوز، اسلامک کارٹون، قصص الانبیاء اور دیگر ذرائع سے بچوں میں ایمان، حیاء اور اخلاق حسنہ کی اقدار منتقل کی جاتی ہیں۔ فن قرآت، نعت اور تقریر کے ذریعے ان کی شخصیت میں اعتماد پیدا کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کے علاقے میں یہ پروگرام شروع ہے تو اپنے بچوں کو اہتمام کے ساتھ اس میں شریک کریں اور اگر آپ یہ پروگرام اپنے علاقہ میں شروع کروانا چاہیں تو مرکزی نظامت تربیت سے رابطہ کریں۔

042-351118546 03005288503

vii۔ سوشل میڈیا کے ذریعے فروغِ عشقِ رسول ﷺ

تحریک منہاج القرآن وہ واحد دینی تحریک ہے جو گذشتہ 20 سال سے زائد عرصے سے اشاعت اسلام کے لیے انٹرنیٹ کو ایک ذریعے کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ آپ بحیثیت رفیق اس فیملی میں شریک ہو چکے ہیں۔ آپ سوشل میڈیا ٹیم کا حصہ بن کر حضور نبی اکرم ﷺ سے عشق ومحبت کے پیغام کو حسب ذیل طریقوں سے عام کر سکتے ہیں:

i۔ عشق ومحبت کے عنوانات پر خطابات deenislam.com سے حاصل کر کے ان کے مختصر ویڈیو کلپ تیار کر کے فیس بک، یوٹیوب وغیرہ پر اپ لوڈ کریں۔

ii۔ Whatsapp, Facebook اور دیگر Applications کے ذریعے عقیدہ

رسالت کے موضوعات پر مشتمل کتب کے صفحات کو minhajbooks.com سے حاصل کر کے تسلسل سے شائع کریں۔

iii۔ سوشل میڈیا کے تمام آفیشل اکاؤنٹس سے عشق و محبتِ رسول ﷺ پر مشتمل پوسٹ Share کر کے پیغام کو عام کریں۔

تحریک منہاج القرآن کتب کی اشاعت، مختلف TV چینلز پر نشر ہونے والے خطابات، محافل، اجتماعات، حلقاتِ درود وفکر، گوشہ درود، ماہانہ کڈز فیسٹیول اور دیگر پروگراموں کے ذریعے معاشرے میں فروغ عشق رسول ﷺ کا فریضہ انجام دے رہی ہے۔ آپ بحیثیت رفیق ان تمام سرگرمیوں میں خود شریک ہوں اور اپنی فیملی کو بھی شریک کریں۔

2۔ حضور نبی اکرم ﷺ کے پیغامِ امن کا فروغ

آپ نے خود سچے مسلمان بننے کا عزم کیا۔ اللہ رب العزت آپ کو اس پر استقامت عطا فرمائے۔ اب آپ نے اسی پیغام امن وسلامتی کو معاشرے تک عام کرنا ہے تاکہ پورا معاشرہ امن، سلامتی اور رواداری کا مظہر بن جائے۔ یہ کیسے ممکن ہے؟

i۔ تعلیماتِ امن وسلامتی کی تشہیر

اگر ہم چاہتے ہیں کہ سارا معاشرہ امن کا گہوارہ بنے تو سب سے پہلے ضروری ہے کہ ہم معاشرے تک حضور نبی اکرم ﷺ کی امن وسلامتی کی تعلیمات پہنچائیں اس مقصد کے لئے حضور نبی اکرم ﷺ کے امن، سلامتی اور محبت کے پیغام پر مشتمل شیخ الاسلام کے سینکڑوں خطابات ہیں، ان خطابات کو کثرت سے سنیں اور سنائیں۔ یہ خطابات سنوانے کے لیے آپ تمام تر ذرائع استعمال کر سکتے ہیں، جیسے سی ڈیز کی تقسیم، گھر میں ہفتہ وار ویڈیو پروگرام، ایک USB میں متعدد خطابات کاپی کر لیں اور جہاں موقع میسر آئے امن وسلامتی کی یہ تعلیمات دوست احباب کے کمپیوٹر میں کاپی کر دیں۔ اس کتابچہ کے آخر میں رفیق کے تربیتی سلیبس میں فروغ امن سے متعلق خطابات اور کتب کی لسٹ دی جا رہی ہے۔ آپ یہ خطابات سنیں اور ان

کتب کا مطالعہ کریں اور پھر یہی خطابات اور کتب دیگر افراد کو گفٹ کریں۔ مزید خطابات کی فہرست آپ سیل سینٹر یا انٹرنیٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ گھر بیٹھے سی ڈیز منگوانے کے لئے آپ اس نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

042-111-140-140 - (Ext: 162) , 0320-5517022

ii۔نصاب امن کی تدریس و تقسیم

معاشرے سے تنگ نظری اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے اسلام کی تعلیمات امن کو عام کرنا اشد ضروری ہے۔ قرآن وسنت اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ اسلام کی حقیقی تعلیمات امن پر مشتمل ''نصاب امن'' کی تشکیل شیخ السلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی انسانیت کے لیے غیر معمولی خدمت ہے۔ یہ نصاب طلباء، اساتذہ، وکلاء، ائمہ، خطباء، علماء، دانشور طبقات اور سول سوسائٹی کے جملہ طبقات کے لئے الگ الگ تیار کیا گیا ہے، جس کا عنوان **''فروغ امن اور انسداد دہشت گردی کا اسلامی نصاب''** ہے۔

امن کے فروغ کے سلسلہ میں دیگر اہم موضوعات پر شیخ الاسلام کی کتب کا ترتیب وار مطالعہ فرمائیں۔:

۱۔دہشت گردی اور فتنہ خوارج (مبسوط تاریخی فتویٰ)

۲۔ اسلام اور اہل کتب

۳۔ الجہاد الاکبر

۴۔ اسلام میں محبت اور عدم تشدد

۵۔ اَلْبَيَانُ فِی رَحْمَةِ الْمَنَّانْ

۶۔ الوفا فی رحمة النبی المصطفی (جمیع خلق پر حضور نبی اکرم ﷺ کی رحمت وشفقت)

۷۔ اسلام اور خدمتِ انسانیت

ان تمام کتب کا ترتیب وار مطالعہ کریں۔ مطالعہ کو یقینی بنانے کے لیے سٹڈی سرکل قائم کریں۔ اپنے دوست احباب کو حسب استطاعت یہ کتب گفٹ کریں۔ مساجد، پبلک لائبریریز اور تعلیمی اداروں کو گفٹ کریں اور انہیں مکمل سیٹ خرید کر لائبریریز کا حصہ بنانے کی ترغیب دیں۔

iii۔عوام الناس کو دروس میں شریک کرنا

تحریک منہاج القرآن کی نظامت دعوت کے زیر اہتمام ملک بھر میں دروس عرفان القرآن اور دروس حدیث کا سلسلہ سالہا سال سے جاری ہے۔ ان دروس میں قرآن وحدیث کی تعلیمات امن کے ذریعے افراد معاشرہ کے احوال، اعمال، اخلاق اور عقائد کی اصلاح کی جدوجہد جاری ہے۔ اگر آپ کے علاقے میں دروس کا سلسلہ جاری ہے تو خود ان میں شریک ہوں اور اپنی فیملی اور اہل محلّہ کو بھی اس میں شریک کریں۔ جس قدر ہوسکے دروس کے اہتمام کے سلسلہ میں اخراجات میں مالی تعاون کریں اور اگر آپ کے علاقےمیں درس کا سلسلہ نہیں ہے یا منقطع ہو چکا ہے تو مقامی تنظیم سے مل کر اسے بحال کریں۔

iv۔ضربِ امن کی جدوجہد کا حصہ بننا

نوجوانوں کو تنگ نظری اور انتہا پسندی سے دور کرنے کے لیے منہاج القرآن یوتھ لیگ، مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ اور منہاج القرآن ویمن لیگ ملک بھر میں ضرب امن کی جدوجہد کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس جدوجہد میں ملک بھر کے لاکھوں نوجوانوں تک امن وسلامتی کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔ آپ اگر نوجوان ہیں تو معاشرے کے ایک ایک جوان تک امن کا پیغام پہنچانے کے لئے اس قافلے میں شامل ہو جائیں۔

v۔سوشل میڈیا کے ذریعے پیغام امن کا فروغ

موجودہ دور میڈیا اور خصوصاً سوشل میڈیا کا دور ہے۔ بہت سے طبقات اسی میڈیا کا استعمال نفرت وکدورت پھیلانے کے لیے کر رہے ہیں۔ تحریک منہاج القرآن انٹرنیٹ کے

ذریعے امن و سلامتی کا پیغام پوری دنیا میں قوت و طاقت سے پھیلا رہی ہے۔ اس کی تفصیلات آئندہ صفحات میں آئیں گی۔ یہاں اس قدر متوجہ کرنا مقصود ہے کہ شیخ الاسلام کے نصاب امن میں سے خطابات کے ویڈیو کلپ اور کتب سے پیغام امن پر مشتمل پوسٹ Share کریں۔

امن وسلامتی پر مشتمل نصاب امن ہو یا محبت و رواداری کے موضوعات پر خطابات جب تک ہم پورے اخلاص اور وسائل کے ساتھ جدوجہد نہیں کریں گے ہم نئی نسلوں کو فتنہ وفساد سے پاک مستقبل نہیں دے سکیں گے۔

3۔معاشرہ کی روحانی تعلیم وتربیت کا اہتمام

کسی بھی معاشرے کی پہچان اس کے اخلاقی معیار سے کی جا سکتی ہے۔ اخلاق جس قدر بلند ہوں گے اسی قدر وہ معاشرہ دینی و دنیاوی اعتبار سے ترقی کی منازل طے کر سکے گا۔ بداخلاقی کے خاتمے اور اخلاق حسنہ کے فروغ کے لیے افراد معاشرہ کی روحانی تعلیم وتربیت کا اہتمام اشد ضروری ہوتا ہے۔تحریک منہاج القرآن گذشتہ چار دہائیوں سے حسب ذیل سرگرمیوں کے ذریعے اصلاح احوال امت کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے:

۱۔منہاج العمل (انفرادی زندگی میں اصلاحِ احوال کا ذریعہ)

۲۔محافلِ ذکر (محلے اور یونین کونسل سطح پر)

۳۔تحصیل سطح پر ماہانہ شب بیداری

۴۔مرکزی مجلس ختم الصلوٰۃ علی النبی ﷺ

۵۔سالانہ مسنون اجتماعی اعتکاف

۶۔انٹرنیٹ (منہاج ٹی وی) کے ذریعے دروسِ تصوف

اصلاحِ احوال کی جدوجہد میں کیسے شریک ہو سکتے ہیں؟

تحریکِ منہاج القرآن اِصلاحِ اَحوال کی عالمگیر تحریک ہے۔تحریک اِنفرادی، اِجتماعی

اور قومی ہر سطح پر اِصلاحِ اَحوال کے لئے گزشتہ کئی دہائیوں سے مصروف عمل ہے۔ تحریک اِصلاحِ اَحوال کی جدوجہد حسبِ ذیل تمام جہتوں میں جاری رکھے ہوئے ہے:

۱۔ اَخلاقی و روحانی اصلاحِ اَحوال

۲۔ فکری و نظریاتی اصلاحِ اَحول

۳۔ اعتقادی اصلاحِ اَحوال

۴۔ علمی و تعلیمی اصلاحِ اَحوال

اس کتابچہ میں اِختصار کے باعث صرف ایک رفیق کی اپنی اِنفرادی اَخلاقی و روحانی اِصلاح کے لئے لائحہ عمل کی وضاحت کی جا رہی ہے۔ آپ بحیثیتِ رفیق اپنی اصلاحِ اَحوال کے لئے حسبِ ذیل ہدایات پر عمل فرمائیں۔

i۔ تصوف پر مطالعہ کو وسعت دینا

تحریک منہاج القرآن احیاءِ تصوف کی تحریک ہے۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری تصوف کے مختلف موضوعات پر 100 سے زائد کتب تصنیف و تالیف فرما چکے ہیں۔ تصوف کی تاریخ، صوفیاء کی تعلیمات، احوال اور اصلاح احوال کے عملی موضوعات پر شیخ الاسلام ہزاروں خطابات فرما چکے ہیں۔ اس کتابچے کے آخری صفحاتمیں رفقاء کی تربیت کے لئے تصوف پر شیخ الاسلام کے خطابات اور کتب میں سے بعض کی فہرست دی جارہی ہے۔ آپ ترتیب سے ان کا مطالعہ کریں اور بعد ازاں وہ کتب اور سی ڈیز دوست احباب کو گفٹ کردیں یا لائبریری کا حصہ بنائیں۔

ان کتب کا مطالعہ کریں اور خطابات کو توجہ سے سنیں، اپنی ذاتی ڈائری پر ان سے نوٹس لیں اور حسب ذیل امور کی تکمیل کو بھی ممکن بنائیں:

۱۔ ذاتی اِصلاحِ اَحوال کے لیے ہم حضور شیخ الاسلام کی طرف تفویض کردہ منہاج العمل میں سے کچھ وظائف اور معمولات پر عملدرآمد کا تذکرہ کر چکے ہیں۔ اس پر استقامت سے

عمل کریں۔

۲۔آپ اپنے ساتھ پانچ رفقاء کو ملا کر ایک حلقہ معاونت بنائیں اور قریبی مسجد میں ہفتہ وار محفلِ ذکر کا اہتمام کریں۔محفل ذکر میں مختصراً حسب ذیل اذکار کریں۔محفل ذکر کا دورانیہ تقریباً ۳۰ منٹ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ، اللّٰه، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

مزید اوراد و وظائف ، روحانی اصلاح اور رہنمائی کے لئے آپ شیخ الاسلام کی کتاب ''الفیوضات محمدیہ'' کا مطالعہ بھی جاری رکھیں۔

۳۔اپنے علاقہ میں جاری شب بیداری میں شرکت کریں اور اپنی فیملی اور اہل محلّہ کو بھی شریک کریں۔

۴۔ ماہانہ مرکزی مجلس ختم الصلوٰۃ میں شریک ہوں۔ اگر ہر ماہ شریک نہ ہوسکیں تو اپنا اور اپنی فیملی میں پڑھا جانے والا درود پاک مرکزی گوشہ درود میں لکھوا کر اسے مجلس ختم الصلوٰۃ میں ہونے والی دعا میں شامل کروا دیں۔

۵۔ بحثیتِ رفیق آپ پر لازم ہے کہ سالانہ مسنون اجتماعی اعتکاف میں شرکت کریں۔آپ آج ہی اس کی پلاننگ کریں۔ اپنی چھٹیاں بچا کر رکھیں اور رمضان المبارک میں حضور قدرۃ الاولیاء سیدنا طاہرعلاؤالدین القادری الگیلانی مدظلہ اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی روحانی صحبتوں سے فیض لینے کے لیے سالانہ مسنون اجتماعی اعتکاف میں شرکت کریں۔

4۔معاشرے میں دینی تعلیم وتربیت عام کرنے کی عوامی جدوجہد

گذشتہ صفحات میں ہم نے خدمتِ دین کے تین اہم پہلوؤں یعنی معاشرے میں حضور نبی اکرم ﷺ کے پیغام امن کو عام کرنے،عشق ومحبت رسول ﷺ کو فروغ دینے اور اصلاحِ معاشرہ کے بیسیوں پروگراموں اور سرگرمیوں میں شرکت اور ان کے انعقاد میں اپنا کردار ادا کرنے کی دعوت دی ہے۔ اب ہم عوامی سطح پر تعلیم وتربیت کے باب میں چند مزید سرگرمیوں

اور پروگراموں کا تذکرہ کرتے ہیں۔ اگر آپ کا تعلق شعبہ تعلیم وتدریس سے ہے تو آپ اپنے شعبہ میں رہتے ہوئے معاشرے کی بہتر خدمت کرسکیں گے۔

ہمارے معاشرے میں خواندگی کی شرح شرمناک حد تک کم ہے اور اگر دینی تعلیم و تربیت کا جائزہ لیں تو اس کی شرح اس سے بھی کم ہے۔ایسے ماحول میں دوست احباب سے ملاقات کے دوران دینی، فقہی اور اعتقادی کئی قسم کے سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ بعض لوگ آپ سے بحیثیت رفیق منہاج القرآن ان سوالات کے جوابات کی توقع کرتے ہیں۔آپ کے لئے ضروری ہے کہ بنیادی سطح کے علمی اور اعتقادی سوالات کے جوابات کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ ان تمام مقاصد کے لئے آپ حسب ذیل سرگرمیوں کا آغاز کر سکتے ہیں جو نہ صرف آپ کے علم میں اضافے کا باعث بنیں گی بلکہ معاشرے میں عوامی سطح پر دینی تعلیمات کے فروغ کا ذریعہ بھی بنیں گی۔

i۔ ہفتہ وار اسٹڈی سرکل کا انعقاد

منتخب موضوعات پر قرآن وسنت کی رہنمائی لینے اور معاشرے میں قرآن وسنت کی تعلیمات عام کرنے کے لیے آپ شیخ الاسلام کے خطابات کو خود سنیں اور اپنے گھر میں ہفتہ وار اسٹڈی سرکل کا انعقاد کریں اور اہل خانہ اور دیگر افراد کو اہتمام سے یہ خطابات سنوائیں۔ یاد رہے کہ تحریک منہاج القرآن کی فیملی کو بڑھانے کا سب سے موثر ذریعہ شیخ الاسلام کے خطابات ہیں۔ ہم جس قدر افراد معاشرہ تک یہ پیغام پہنچائیں گے اسی قدر لوگ کشاں کشاں اس مشن اور خاندان میں شامل ہوتے جائیں گے۔

اسٹڈی سرکل میں اپنی پسند کے موضوعات پر مشتمل خطابات کی سی ڈیز، Qtv پر نشر ہونے والے خطابات یا منہاج ٹی وی (انٹرنیٹ ٹی وی) کے ہفتہ وار خطابات دکھائے جا سکتے ہیں۔

بحیثیت رفیق تحریکِ منہاج القرآن آپ کو یقیناً ماہانہ مجلّہ موصول ہوتا ہے۔ جب آپ

کو مجلّہ موصول ہو جائے تو پہلی فرصت میں اس کا مطالعہ کریں اور اپنے دوست احباب میں سے اہل علم تلاش کر کے انہیں وہ مجلّہ پڑھنے کے لیے دیں۔ یوں ایک مجلّہ سے کئی افراد تک پیغام پہنچایا جا سکتا ہے۔ اگر آپ فروغ علم کے سلسلہ میں مزید کردار ادا کرنا چاہیں تو ماہانہ چند مجلّے منگوا کر اہل علم احباب کو گفٹ کر سکتے ہیں۔ اگر کسی ماہ مجلّہ موصول نہ ہو تو سب سے پہلے اس بات کا جائزہ لیں کہ کہیں آپ کی زر تعاون کی مدت ختم تو نہیں ہوگئی ؟ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر اس نمبر پر فون کریں۔

042-111-140-140 Ext 139

اگر رقم باقاعدہ جمع ہے تو پھر ڈاک کا جائزہ لیں کہ آپ کو کیوں موصول نہیں ہو رہی۔

ii۔ سی ڈی ایکسچینج / کتب و کیسٹ لائبریری کا قیام

پاکستانی معاشرے میں منفی پراپیگنڈہ پھیلانا سیاسی اور مذہبی کلچر بن چکا ہے۔ بعض لوگ بغض و عناد یا کم علمی کے باعث تحریک اور قائد تحریک پر بیسیوں اعتراضات کریں گے۔ ان تمام معاملات اور مسائل کا حل یہ ہے کہ آپ اپنے گھر میں ۵۰ سی ڈیز اور ڈی وی ڈیز پر مشتمل ایک لائبریری بنائیں۔ آپ اس لائبریری میں عوام الناس کی علمی ضرورت اور سوالات کے مطابق اضافہ کرتے رہیں۔ دوست احباب کو یہ سی ڈیز سننے کے لیے دیں اور پھر واپس لے کر دوسروں کو دیں۔ آپ حسب ضرورت انہیں کمپیوٹر میں کاپی کر دیں تاکہ وہ سنتے رہیں۔ یوں یہ مختصر سی ڈی لائبریری سی ڈی ایکسچینج کا کام کرتے ہوئے معاشرے میں علم کا نور پھیلانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ ایک رفیق کی ذمہ داری ہے کہ وہ تحریک کے پیغام کو مسلسل دوسروں تک پہنچائے۔ اس سلسلہ میں ایک رفیق کی دعوتی ذمہ داری ہے کہ وہ زیر دعوت افراد کو ہفتہ وار کم از کم ایک خطاب ضرور سنوائے۔

لائبریری کے ذریعے آپ چند افراد تک پیغام پہنچا سکتے ہیں۔ افراد معاشرہ کی ایک بڑی تعداد تک آپ یہ پیغام نہیں پہنچا سکتے۔ لوگوں کی کثیر تعداد تک اسلامی تعلیمات پہنچانے کے

لیے پروجیکٹر پروگرام سب سے موثر ذریعہ ہے۔ اگر آپ کے پاس یہ سہولت ہے یا آپ کیمقامی تنظیم کے پاس پروجیکٹر موجود ہے تو اس کے ذریعے شیخ الاسلام کے خطابات سنوانے کا پروگرام ترتیب دیا جائے۔ آپ اپنے محلّہ یا شہر میں جس قدر وقت میسر ہو ماہانہ ایک دو یا زائد مقامات پر پروجیکٹر پروگرام کا اہتمام کریں۔ مقامی تنظیم یا رفقاء کی مدد سے دعوت دیں اور سینکڑوں افراد تک شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے خطابات کے ذریعے دینِ اسلام کی تعلیمات پہنچائیں۔

iii۔ نظامت تربیت کے کورسز کا اجراء

تحریک منہاج القرآن کی نظامت تربیت رفقاء، کارکنان اور عوام الناس کی بنیادی دینی تعلیم و تربیت کے لیے 10 مختلف کورسز کا انعقاد کرتی ہے۔ ان کورسز کے ذریعے عوام الناس کو نماز، قرآن مجید، قرأت و تجوید، عربی گرائمر، ترجمہ و تفسیر، حدیث اور بنیادی فقہی مسائل سے آگاہی میسر آتی ہے۔ فن خطابت اور ائمہ خطباء کورس میں دینی علوم میں مہارت کے ساتھ ساتھ گفتگو اور ابلاغ کی بہترین صلاحیت میسر آتی ہے۔ نظامت تربیت کے تحت حسب ذیل کورسز جاری ہیں:

۱۔ آئیں دین سیکھیں ۲۔ آئیں حدیث سیکھیں ۳۔ عرفان العقائد کورس

۴۔ ترجمہ قرآن کلاس ۵۔ عرفان القرآن کورس ۶۔ عرفان التجوید کورس

۷۔ فن خطابت کورس ۸۔ فن نعت کورس ۹۔ ائمہ وخطباء کورس

ان تمام کورسز کی کلاسز کا یونین کونسل سطح تک انعقاد کروایا جا سکتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ خود اور اپنی فیملی کو اس کورس میں شریک کریں اور افراد معاشرہ میں اس نور کو تقسیم کریں تو معمولی سی محنت کے ساتھ یہ کلاس اپنے علاقے میں منعقد کر سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ حسب ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ منہاج ٹریننگ اکیڈمی آغوش کمپلیکس متصل دربار غوثیہ ٹاؤن شپ لاہور

0307-5302281, 042-35118546

iv۔ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے دعوت دیں

دور حاضر میں پوری دنیا ایک گلوبل ویلج (Galobal village) بن چکی ہے۔ معلومات کا تبادلہ طوفانی رفتار سے ہو رہا ہے۔ دہشت و بربریت پھیلانے والے انسانیت کے دشمن بھی اسی سوشل میڈیا کے ذریعے اپنی تنگ نظری اور انتہاپسندی کی سوچ کو پھیلا کر انسانیت اور خصوصاً مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ ایسے دور میں لازم ہے کہ اہل حق بھی اسی ذریعے سے اسلام کا دفاع کریں اور معاشرے سے تنگ نظری اور انتہا پسندی کی سوچ کے خاتمے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اگر آپ کا تعلق آئی ٹی کے شعبہ سے ہے یا آپ انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں تو بحیثیت رفیق منہاج القرآن آپ بآسانی اس عظیم جدوجہد میں شریک ہو سکتے ہیں۔ آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ تحریک منہاج القرآن کی مرکزی ویب سائٹ www.minhaj.org کا آغاز 1994ء میں اس وقت ہو گیا تھا جب ابھی پاکستان میں باقاعدہ انٹرنیٹ کی سروسز شروع بھی نہیں ہوئی تھیں۔ آج الحمد للہ تحریک منہاج القرآن کی 65 سے زائد ویب سائٹس ہیں۔ جن میں سے چند حسب ذیل ہیں:

www.irfan-ul-quran.com	www.minhaj.org
www.deenislam.com	www.welfare.org.pk
www.minhajbooks.com	www.minhaj.net
www.minhaj.info	www.pat.com.pk
www.msmpakistan.org	

سوشل میڈیا کے چند اہم لنکس حسب ذیل ہیں:

www.facebook.com/TahirulQadri

www.facebook.com/MinhajulQuran

www.facebook.com/PakistanAwamiTehreek

www.twitter.com/TahirulQadri

www.facebook.com/Msmpakistan

www.twitter.com/TahirulQadriUR

آپ ان ویب سائٹس اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے مواد اپنے پروفائل پر شیئر کر کے دنیا بھر میں پھیلی اس میڈیا وار میں حق کے فروغ دین کی اشاعت کے لیے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

6۔ معاشرے سے جہالت اور غربت کے خاتمے کی اجتماعی جدوجہد

تحریک منہاج القرآن 1993 سے جہالت، غربت کے خاتمے اور لوگوں کو صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے لیے منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کے تحت دنیا بھر میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ آئندہ صفحات میں ہم تحریک منہاج القرآن کی فروغ علم، غربت کے خاتمے اور صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی میں خدمات کا تذکرہ کریں گے۔

افراد معاشرہ کی سب سے بنیادی ضرورت اور حق ''تعلیم'' ہے، اسلام بھی اسے فریضہ قرار دیتا ہے۔ کسی معاشرے سے اس وقت تک خیر، بھلائی اور ترقی کی توقع نہیں کی جا سکتی جب تک کہ وہ معاشرہ علم کا گہوارہ نہ بن جائے۔ افسوس صد افسوس، آج تعلیم ہمارے معاشرے کی ترجیح ہی نہیں رہی۔ تحریک منہاج القرآن نے وقت کی اس ضرورت کو سمجھتے ہوئے دنیا بھر میں تعلیمی اداروں کا ایک جال بچھایا ہے۔ منہاج انٹرنیشنل یونیورسٹی، شریعہ کالج، ویمن کالج، تحفیظ القرآن انسٹیٹیوٹ اور سکولز قائم کیے، اس کے علاوہ بیرون ملک سینکڑوں کی تعداد میں اسلامک کمیونٹی سنٹرز جہالت کے خاتمے اور نورِ علم پھیلانے کے لیے کوشاں ہیں۔ یقیناً آپ بھی ان میں سے کسی تعلیمی ادارے کے ساتھ منسلک ہو کر اپنی اور اپنی آنے والی نسلوں کی علمی تشنگی بجھا سکتے

ہیں اور معلم اعظم ﷺ سے عہد وفا کے تقاضے نبھا سکتے ہیں۔

i۔ منہاج ایجوکیشن سوسائٹی میں شمولیت

تحریکِ منہاج القرآن کے زیر اہتمام منہاج ایجوکیشن سوسائٹی کے تحت ملک بھر میں 600 سے زائد پبلک اور ماڈل سکولز کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح لارل ہوم Laural Home سکولز اور تحفیظ القرآن کے ادارہ جات فروغ علم میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان تعلیمی اداروں میں ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔ ملک بھر میں پھیلے ان تعلیمی اداروں کے بہترین انتظام و انصرام کے لیے مقامی سطح پر منہاج ایجوکیشن کونسل (MEC) قائم کی جاتی ہے، جس میں مقامی ماہرین تعلیم، اساتذہ اور اعلی تعلیم یافتہ افراد کو شامل کیا جاتا ہے۔ بحیثیت رفیق آپ اس تحریک کے ممبر ہیں، یہ تعلیمی ادارے آپ کے ہیں۔ آپ اگر تعلیم یافتہ ہیں تو آپ ان اداروں میں خدمات دے سکتے ہیں۔ اگر آپ ایجوکیشن کے ماہرین میں شامل ہیں تو ادارے کی MEC میں اپنا کردار ادا کریں۔ منہاج ایجوکیشن سوسائٹی میں بیسوں اسامیوں پر سینکڑوں افراد اعزازیہ اور بلا اعزازیہ خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ آپ اپنی سہولت اور صلاحیت کے ساتھ فروغِ علم کی اس جدوجہد میں شریک ہو سکتے ہیں۔

ii۔ تعلیم سب کے لئے

تحریکِ منہاج القرآن کا طلباء ونگ مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ عوامی سطح پر ’’تعلیم سب کے لیے‘‘ کے پروگرام کے تحت اس جدوجہد میں مصروفِ عمل ہے کہ ہر وہ طالب علم جو علم حاصل کرنا چاہتا ہے اسے مفت علم کے حصول کا موقع فراہم کیا جائے۔ اس سلسلہ میں MSM جہاں کیریئر کونسلنگ اور تعمیر شخصیت پر ورکشاپس کا انعقاد کرتی ہے وہاں ہر سال فری ٹیوشن سنٹرز کا بھی اہتمام کرتی ہے۔ اگر آپ تعلیم یافتہ ہیں اور تحریک منہاج القرآن کے ممبر اور رفیق ہیں تو تحریک کی رفاقت کا تقاضا یہ ہے کہ آپ تعلیم وتعلم کے فروغ میں بقدر استعداد حصہ ڈالیں اگر آپ کے پاس وقت ہے تو MSM مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ کے زیر اہتمام فری ٹیوشن سینٹرز

میں خدمات سر انجام دیں۔ اگر آپ خود یہ سنٹر قائم کر سکتے ہیں تو نہ صرف روزگار بنائیں بلکہ طلباء کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کریں۔ تعلیم کے ذریعے افراد معاشرہ اور نئی نسلوں میں تحریک کے فکر کو فروغ دیں۔ علاوہ ازیں اس طرح بچوں کے والدین تک رسائی ممکن ہو جاتی ہے، جس سے تحریک کی رکنیت و رفاقت کے دروازے بھی کھلتے ہیں اور آپ خود بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بارگاہ میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔ مزید ہدایت و رہنمائی کے لئے مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ اور منہاج ایجوکیشن سوسائٹی سے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

منہاج ایجوکیشن سوسائٹی (Ext: 108) 042-35114206

مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ (Ext: 157) 042-111-140-140

iii۔ یتیم بچوں کی کفالت کے لیے ''آغوش'' کا قیام

تحریکِ منہاج القرآن کے شعبہ منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کے تحت غریب، نادار اور یتیم بچوں کے لیے آغوش کے نام سے اِدارہ قائم کیا گیا ہے، جس میں ملک بھر سے سیکڑوں بچے قابلِ عزت انداز سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اُن بچوں کی رہائش، کھانا اور تعلیم و تربیت کی مکمل کفالت منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کر رہی ہے۔ آغوش کمپلیکس 5 منزلہ خوبصورت بلڈنگ میں 500 بچوں کی رہائش تعلیم اور دیگر تمام سہولیات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ان یتیم بچوں کی تعلیم کے لیے آغوش گرائمر سکول کے نام سے بہترین تعلیمی ادارہ بھی قائم کیا گیا ہے، جس میں ماہر اساتذہ کی زیرنگرانی بچوں کی بہترین تعلیم جاری ہے۔ ایک بچے پر ماہانہ 10,000 روپے اخراجات آ رہے ہیں۔ آپ ان یتیم بچوں کی کفالت کرتے ہوئے دنیا، قبر اور آخرت میں حضور نبی اکرم ﷺ کی رضا اور قربت حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ صاحب دل اور صاحب حیثیت ہیں اور آپ کو تحریک منہاج القرآن کی رفاقت و رکنیت نصیب ہوئی ہے تو آغوش کے معصوم بچوں کے لیے دل کھول کر معاونت کریں تاکہ حضور ﷺ سے رشتہ غلامی کو وفا سے بدلا جا سکے اور عہد وفا کو نبھایا جا سکے۔ مزید تفصیلات اور بچوں کی ماہانہ کفالت کے لیے آپ حسب ذیل نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ 042-35168365

iv۔ غریب اور بے سہارا بچیوں کے لیے جہیز کی فراہمی

پاکستان میں لاکھوں، کروڑوں خاندان ایسے ہیں کہ غربت، ناداری اور لاچاری کی وجہ سے اپنی جوان بیٹیوں کی شادی نہیں کر پاتے۔ جہیز نہ ہونے کے باعث بیٹی عمر بھر اچھے رشتے کے انتظار میں گزار دیتی ہے۔

مندرجہ بالا وجوہات کے پیش نظر تحریکِ منہاج القرآن کے شعبہ ویلفیئر کے زیر اہتمام ملک بھر میں اجتماعی شادیوں کی تقاریب منعقد ہوتی ہیں، جن میں سالانہ سینکڑوں جوڑوں کی شادیاں باعزت وباوقار انداز میں کی جاتی ہیں۔ دلہنوں کو مناسب جہیز فراہم کیا جاتا ہے۔ ضروریات زندگی کی تمام اشیاء فراہم کی جاتی ہیں۔ ایک شادی پر 1,50,000 سے 1,75,000 تک کا خرچ آتا ہے۔ اب تک 1075 شادیاں کرائی جا چکی ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی مالی امداد بھی کی جاتی ہے۔ دولہا اور دلہن کے خاندان اور جملہ مہمانان گرامی کو پر تکلف کھانا بھی پیش کیا جاتا ہے۔ لہٰذا آپ بحیثیت رفیقِ منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کے فلاحِ انسانیت کے اس عظیم عمل میں شریک ہو سکتے ہیں۔ یقیناً یہ عمل بھی اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی رضا اور خوشنودی کے لیے ہے۔ اگر آپ ایک بیٹی کے جہیز اور شادی کے انتظامات کے لیے حصہ لے سکتے ہیں تو اس نمبر پر رابطہ فرمائیں۔ 042-35168365

v۔ فری ڈسپنسریز، ایمبولینس سروس اور آئی کیمپوں کا انعقاد

منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن ملک بھر میں عوام الناس کی سہولت کے لئے فری ڈسپنسریز قائم کرتی ہے جن کے ذریعے غریب اور مستحق افراد کو مستند ڈاکٹروں کی خدمات اور مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ اگر آپ ڈاکٹر، طبیب یا حکیم ہیں یا ڈسپنسری اور میڈیکل سٹور کے کام کو سمجھتے ہیں تو تحریک کی رفاقت کا تقاضا یہ ہے کہ آپ عوام الناس کی صحت و علاج کی خاطر فری ڈسپنسری کا قیام عمل میں لائیں۔ مقامی تنظیم کی معاونت سے مرکزی ویلفیئر فاؤنڈیشن سے رابطہ کریں اور اپنے علاقے میں ڈسپنسری کا آغاز کریں۔ اگر آپ میڈیسن کے شعبہ سے تعلق

رکھتے ہیں تو اپنی خدمات یا مفت ادویات فراہم کرنے میں معاونت کر سکتے ہیں تو بھی رابطہ کریں۔ ویلفیئر فاؤنڈیشن آپ سے معاونت لینے کے لیے تیار ہے۔

تحریکِ منہاج القرآن کے شعبہ ویلفیئر کے تحت ملک بھر کے پسماندہ علاقہ جات جہاں صحت و علاج کی سہولیات میسر نہیں وہاں ایسے فری آئی کیمپس کا انعقاد کرتی ہے، جن میں مستند ڈاکٹر غریب و نادار مریضوں کے طبی معائنہ، فری ادویات، فری عینکیں اور مستحق مریضوں کے لئے فری آپریشن کی سہولیات بھی میسر ہوتی ہیں۔ان کیمپوں سے ہزاروں مریض استفادہ کر چکے ہیں۔ اگر آپ EyeSpecialist ہیں، یا آئی کیمپ کے قیام میں کسی قسم کی معاونت کر سکتے ہیں تو منہاج ویلفیئر سے رابطہ کریں۔

چھوٹے شہروں کے مریضوں کو بروقت ہسپتال پہنچانے کے لیے نقل و حمل کی مناسب سہولیات میسر نہ ہونے کے باعث اکثر مریض ہسپتال پہنچنے سے قبل ہی دم توڑ جاتے ہیں۔ تحریکِ منہاج القرآن پسماندہ علاقوں میں بطور خاص اس امر پر توجہ دیتی ہے کہ وہاں فری ایمبولینس سروس قائم کی جائے تا کہ مریضوں کو بروقت شہری علاقوں میں موجود ہسپتالوں میں پہنچایا جا سکے ۔اس وقت ملک بھر کے 45 سے زائد شہروں میں منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام سینکڑوں ایمبولینسز یہ خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔اگر آپ ایمبولینس کے اجراء میں کسی قسم کا تعاون کر سکتے ہیں تو منہاج ویلفیئر سے رابطہ کریں۔

vi۔ قدرتی آفات کا شکار افراد کی مدد

ملک بھر میں آنے والی قدرتی آفات جن میں 2005ء کا زلزلہ ہو یا ہر سال آنے والے سیلاب، اسی طرح پھیلنے والی مختلف وبائیں ہوں یا غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کرنے والے افراد، تحریک منہاج القرآن مسلسل ان افراد کی مدد ونصرت کے لیے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔ آفت زدہ علاقوں میں خوراک کی فراہمی ، ادویات کی ترسیل، گرم کپڑوں اور بستروں کی فراہمی تحریکِ منہاج القرآن کی اولین ترجیح رہی ہے۔

اسی طرح ضرب عضب آپریشن کے دوران IDPs ہوں یا سوات آپریشن کلین اپ کے پناہ گزین، تحریکِ منہاج القرآن کی ویلفیئر فاونڈیشن نے ان کی بحالی میں غیر معمولی معاونت کی۔ متاثرین کے لیے خیمہ جات کی فراہمی ہو یا بچوں کی تعلیم وتربیت کے معاملات منہاج ویلفیئر ہمیشہ معاونت کرنے والوں کی صف اول میں رہی ہے۔ بیرون ملک مقیم تحریک کے رفقاء و اراکین ایسے مواقع پر دل کھول کر عطیات جمع کرواتے ہیں اور تحریک کی رفاقت و رکنیت کا حق ادا کرتے ہیں۔ آپ اگر صاحبِ ثروت ہیں تو تحریک آپ کو سہولت فراہم کرتی ہے کہ آپ مختلف آفات میں گھرے ہوئے افراد کی مدد و اعانت کے لیے منہاج ویلفیئر فاونڈیشن کے زیر اہتمام قائم بیت المال میں زکوٰۃ صدقات اور عطیات جمع کروا سکتے ہیں۔

اکاونٹ نمبر: HBL Freedom Account 01977900163103

vii۔ بنیادی سہولیات کی فراہمی

ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں 65 فیصد سے زائد آبادی غربت کی لکیر سے بھی نیچے زندگی بسر کر رہی ہے کہ جن کے پاس دو وقت کے کھانے کے لیے بھی اسباب میسر نہیں۔ کروڑوں انسان ایسے ہیں کہ جنہیں جس دن مزدوری میسر نہ آسکے تو ان کے گھروں میں فاقہ ہوتا ہے۔ دیہاتی علاقوں میں صورتحال اس سے بھی زیادہ گھمبیر ہے۔ 25 فیصد لوگ سفید پوشی کی زندگی گزارتے ہیں، اس لیے وہ اپنے بچوں کے لیے محفوظ چھت، بنیادی سہولیات، تعلیم اور دیگر بنیادی ضروریاتِ زندگی سے محروم ہیں۔ پاکستان کی ایک کثیر آبادی پینے کے صاف پانی سے بھی محروم ہے۔ منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ ملک بھر میں پینے کے صاف پانی کے لیے 1500 سے زائد مقامات پر نلکے لگائے جا چکے ہیں۔ صرف تھرپارکر میں اب تک 300 سے زائد واٹر پمپس لگائے جا چکے ہیں۔ بیت المال ضرورتمندوں کی امداد کا سلسلہ مستقل جاری ہے۔ بے روز گار افراد کے لیے روز گار کی فراہمی کے بھی کئی منصوبے جاری ہیں۔

منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کے ذریعے غریبوں، محتاجوں، مساکین اور کم تنخواہ دار ملازمین

کی مالی مدد کے لیے منہاج بیت المال کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جہاں سے ماہانہ لاکھوں روپے کی امداد کی جاتی ہے۔ منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن نے منہاج بیت المال کے ساتھ ساتھ منہاج دستر خوان کا بھی اہتمام کر رکھا ہے۔ رفقاء کو چاہیے کہ ان دستر خوانوں پر ماہ رمضان المبارک میں سحری وافطاری کا بہترین انتظام کریں۔ اس کے علاوہ سال بھر غرباء و مساکین کے لیے یہ دستر خوان جاری رکھیں۔

اگر آپ کو اللہ نے توفیق عطا کر رکھی ہے تو منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کی مدد کریں اور غربت کے خاتمے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ویلفیئر فاؤنڈیشن کا کوئی پراجیکٹ اگر آپ اپنے علاقے میں شروع کرنا چاہیں تو حسب ذیل نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

042-35168365

6۔ اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام کے لئے جہد مسلسل

پاکستان میں اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام کی جدوجہد حقیقی معنوں میں حضور ﷺ سے اس عہد وفا کو نبھانے کی جدوجہد ہے جو ہمارے آباؤ اجداد نے آج سے تقریباً 70 سال قبل اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے کیا تھا:

پاکستان کا مطلب کیا!

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه

مقام افسوس ہے کہ ہم آج تک اللہ اور رسول اللہ سے کیا ہوا وعدہ نبھا نہیں سکے۔ کہنے کو تو یہ ریاست اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے، مگر یہاں اسلام کے نظام عدل کا کوئی وجود نہیں ہے۔ جس ملک کے عوام انصاف کے حصول سے مایوس ہو کر اپنے اوپر تیل چھڑک کر آگ لگا لیں کیا ہم اس ریاست کو اسلامی ریاست کہہ سکتے ہیں؟ جس ملک میں چار بچوں کا باپ تین دن سے بھوکے بچوں کے لئے آٹا چوری کرتے ہوئے پکڑے جانے پر خودکشی کر لے اس ریاست کو فلاحی کہہ سکتے ہیں؟ جس ریاست میں سب سے بڑے ڈاکو اور چور بآسانی اس ملک کے حکمران

بن جائیں اس ملک کو ہم جمہوریہ کہہ سکتے ہیں؟ جس وطن میں اسلام کے نام پر لوگوں کے گلے کاٹے جائیں سیاسی اور مذہبی انتقام میں مخالفوں کی نسلیں ختم کر دی جائیں اُسے اسلامی جمہوری اور فلاحی ریاست کیسے کہا جا سکتا ہے؟

پاکستان کی بنیاد اوراس کی اَساس، اسلام اور اسلامی تعلیمات ہیں۔ ایسا پاکستان قائداعظم اور علامہ اقبال کے خوابوں کی تعبیر نہیں ہوسکتا جس میں عنانِ مملکت نااہل، ظالم اور کرپٹ حکمرانوں کے ہاتھ میں ہو۔ جس معاشرے میں عدل و انصاف ناپید ہو جائے، عوام بنیادی حقوق سے محروم ہوں، پورے ملک کے وسائل چند لوگوں کے ہاتھوں میں مرکوز ہو جائیں تو ایسا معاشرہ اسلامی، فلاحی معاشرہ نہیں کہلا سکتا، بلکہ ظالمانہ وجابرانہ معاشرہ کہلاتا ہے۔

ہم اس معاشرے کو اسلامی فلاحی معاشرہ کیسے بنا سکتے ہیں؟ آقا علیہ السلام سے کیا ہوا عہد کیسے وفا کر سکتے ہیں؟

اسلامی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ فقط دعوت وتبلیغ، وعظ ونصیحت اور درس وتدریس سے کسی معاشرے میں تبدیلی نہیں آ سکتی۔ تبدیلی کے لیے قوتِ نافذہ کا حصول ضروری ہے۔ لہٰذا ہمیں قوت نافذہ کے حصول کے لیے جدوجہد کرنا ہوگی، تاکہ عنان اقتدار غاصب، جابر اور ظالم لوگوں سے چھین کر عوام الناس کو دی جائے کہ وہ اپنے حقوق کی خود حفاظت کرسکیں۔ پاکستان عوامی تحریک جدوجہد کر رہی ہے کہ وطن عزیز میں اقتدار نااہل، غاصبوں اور لٹیروں سے چھین کر عوام کو منتقل کیا جائے۔ پاکستان عوامی تحریک یقین رکھتی ہے کہ اقبال رحمۃ اللہ کی آرزو ضرور پوری ہو گی:

میرِ عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے
میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے

ان شاء اللہ یہی ملک اور معاشرہ اِس کا مصداق بنے گا۔ ایک دن آئے گا جب اس دھرتی کے عوام اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے کیا ہوا وعدہ پورا کر کے عہدِ وفا نبھائیں گے۔

i۔عوامی سطح پر شعور کی بیداری کی مہم

تحریک منہاج القرآن اس امر کے لیے کوشاں ہے کہ لوگوں میں ان کے حقوق کا شعور بیدار کیا جا سکے۔ ان کے حقوق کیا ہیں؟ اور ان کو حقوق کی فراہمی کس کا فریضہ ہے۔ پاکستانی عوام جب معاہدۂ عمرانی کے تحت الیکشن کے ذریعے اپنے نمائندوں کا انتخاب کر کے انہیں اماناً اقتدار منتقل کرتے ہیں تو حکمران اس بات کے پابند ہوتے ہیں کہ وہ عوام کی تمام بنیادی ضروریات اور حقوق پورے کریں۔آئین پاکستان کے ابتدائی 40 آرٹیکل انہیں کیا حقوق عطا کرتے ہیں؟ کون اُن کے حقوق غصب کر رہا ہے؟ان کا اصل دشمن کون ہے؟ کوئی فرد پارٹی یا جماعت یا اس معاشرے میں رائج ظالمانہ استحصالی نظام؟

جب تک عوام میں ان تمام حقوق کا شعور بیدار نہیں ہوگا اس وقت تک ان کے حقوق لٹتے رہیں گے۔لوگ مرتے رہیں گے۔ حکمرانوں کے احتساب کا کوئی راستہ نہیں نکلے گا۔اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ اپنے حقوق سے آگاہی حاصل کریں لوگوں کو ان کے حقوق میسر ہوں، حکمران عوام کے نمائندے بن کر ان کے حقوق کا تحفظ کریں اور اگر کوئی ان کا حق غصب کرے تو عوام ان کا احتساب کر سکیں تو بیداری شعور کی اس جدوجہد کو تیز تر کرنا ہوگا تا کہ وہ پیغامِ شعور و آگہی ہر فرد تک پہنچ سکے۔

ii۔حضور ﷺ سے تعلقِ غلامی سے وفا تک

غلامی کا دعویٰ کرنا انتہائی آسان ہے، غلامی رسول ﷺ کے نعرے لگانا بھی نہایت آسان ہے، لیکن غلامی کو وفا تک لے کر جانا اور ثابت کرنا کہ واقعی ہم سچے غلام ہیں یہ قدرے مشکل امر ہے۔کلمہ طیبہ پڑھ کر حلقہ اسلام میں داخل ہوجانا انتہائی آسان ہے، زبان سے اقرار کرنا انتہائی سہل ہے، لیکن عمل و کردار کے ذریعے وفا کا اظہار انتہائی مشکل ہے۔

جب معاشرے میں کسی کا حق محفوظ نہ ہو، جب لوگوں سے ان کے جینے کا حق چھن رہا ہو، جب لوگ انصاف نہ ملنے پر خودکشیاں کر رہے ہوں، جب زندگی موت سے بدتر ہو

جائے، جب جان و مال کے ساتھ دین اور عقیدہ بھی لٹنے لگ جائے، جب حضور ﷺ کے دین میں بگاڑ پیدا کیا جا رہا ہو، دین کا تمسخر اور مذاق اڑایا جا رہا ہو، دینی اقدار کو مٹایا جا رہا ہو ایسے ماحول میں ہم اپنی ذات، کاروبار اور بیوی بچوں کی حفاظت کا بندوبست کر کے یہ کہیں کہ ہم ساری قوم کے حقوق کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ یہ سوچ اور کردار ہمیں وفا تک نہیں بے حسی اور بے وفائی تک لے جاتی ہے۔

جب سسکتے لوگ پکاریں، جب ظالم انجام سے بے خوف ہو کر دندناتے پھریں، جب دین کی اقدار مٹانے والے غرور و تکبر میں اکڑنے لگیں تو وفا اپنے بیوی بچوں کو گھر میں چھپا رکھنے میں نہیں ہوتی۔ پھر وفا انہیں ساتھ لے کر امام حسین علیہ السلام کی طرح سوئے کربلاء جانے میں ہوتی ہے۔

گذشتہ چند صفحات کے مطالعہ سے آپ کے جذبات یقیناً اپنے وطن اور حضور کی امت کی خاطر کچھ کر گزرنے پر مائل ہونگے۔ آپ کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو چکا ہوگا کہ اب ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ اگر آپ اپنا وقت، صلاحیت اور وسائل وقف کر سکتے ہیں تو آئیں پاکستان عوامی تحریک آپ کو دعوت دیتی ہے کہ اس قافلہ راہِ وفا میں شامل ہو کر اللہ کی رضا اور اس کے محبوب ﷺ سے محبت کا عملی ثبوت پیش کریں۔

iii۔ لوگوں کے جمِ غفیر کو قوم بنانا

ہمارا معاشرہ جانوروں کے ریوڑ کی مانند ہے۔ اس کی واضح علامت یہ ہے کہ پڑوسیوں کے ہاں فوتگی پر ہماری آنکھیں نہیں بھیگتیں، محلے میں کسی کی عزت لٹ جائے تو ہمیں دکھ نہیں ہوتا، شہر کے دوسرے کونے میں دھماکا ہو تو ہم صرف چینل بدل بدل کر بریکنگ نیوز دیکھتے ہیں۔ میڈیا والے ڈینگی اور تھر میں قحط سے ہلاک ہونے والوں کا عدد اپ ڈیٹ کرتے ہیں۔ ۳۰۰ افراد جلا دیئے جائیں یا ایک ایک دن ۱۰۰ ارب کی کرپشن کا سکینڈل سامنے آئے ہمیں اپنا اور بیوی بچوں کا پیٹ بھرنے سے فرصت نہیں۔ بحیثیت رفیق اور کارکن پاکستان عوامی تحریک، آپ پر لازم ہے کہ آپ ہفتے میں ایک دن قریبی رشتہ داروں، پڑوسیوں اور اہل محلّہ

سے ملنے، عیادت کرنے اوران کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کے لئے مختص کریں۔کسی بھی حادثے اور آفت کے نزول پر جس قدر وقت صلاحیت اور وسائل میسر ہوں لوگوں کی مدد کریں۔ آپ اپنے محلے میں خود منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھیں۔ لوگوں سے وسائل جمع کر کے ان پر ہی خرچ کریں۔

iv۔ موجودہ کرپٹ اوراستحصالی نظام کے خلاف ذہنی طور پر تیار کرنا

وطنِ عزیز پاکستان آج دہشت گردی، کرپشن، فرقہ واریت، غربت اور جہالت جتنے بھی مسائل کا شکار ہے اس کا واحد سبب موجودہ کرپٹ، اِستحصالی اور ظالمانہ نظام ہے۔تحریکِ منہاج القرآن پاکستان کے جملہ مسائل کا حل اس نظام کی تبدیلی میں سمجھتی ہے۔

نظام کی تبدیلی کی جدوجہد کوئی شخص تن تنہا نہیں کرسکتا۔ پورا معاشرہ، تمام جماعتیں اور اِدارے مل کر جدوجہد کریں تو اس ظالمانہ نظام سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ ہمارا معاشرہ اِجتماعیت سے محروم ہو چکا ہے۔ لہٰذا حضور ﷺ سے عہدِ وفا کا تقاضا یہ ہے کہ آپ افراد معاشرہ کے سامنے اس نظام کی خرابیوں کو بے نقاب کریں۔عوام الناس کو بتائیں کہ موجودہ نظام اپنی تمام تر خرابیوں کے ساتھ ہمارے معاشرہ کی اجتماعیت کو لخت لخت کر رہا ہے۔ افرادِ معاشرہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہو چکے ہیں۔ جب تک اس نظام سے نجات حاصل نہیں ہوتی ہمارے معاشرے میں کسی قسم کی تبدیلی فقط خواب ہی رہے گی۔ چونکہ تمام خرابیوں کی بنیاد اور جڑ فرسودہ، استحصالی، جابرانہ، سرمایہ دارانہ نظام ہے، لہٰذا اگر حضور ﷺ سے عہد وفا نبھانا ہے تو موجودہ نظام سے افرادِ معاشرہ کو شدید متنفر کرنا ہوگا تاکہ وقت آنے پر افرادِ معاشرہ مل کر اس فرسودہ نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں۔ لہٰذا آپ کا پہلا فریضہ ہے کہ لوگوں کو تبدیلی نظام کے لیے فکری اور شعوری طور پر تیار کریں۔ اخبارات، رسائل، میڈیا اور عوامی گفتگو میں جب بھی نظام کی خرابیوں کا تذکرہ آئے تو آپ لوگوں کو اس طرف متوجہ کریں کہ وہ اس فرسودہ نظام کے خلاف شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کے خطابات سنیں اور سنائیں۔ PAT کی طرف سے شائع ہونے والا لٹریچر عام کریں۔

www.MinhajBooks.com

۷۔ پر امن انقلاب کی جدوجہد

افرادِ معاشرہ کو جب آپ تبدیلی نظام کے لیے فکری اور شعوری طور پر تیار کرتے ہیں تو آپ کے ذہن میں سوال پیدا ہوتا ہوگا کہ تبدیلی نظام کا طریقہ کار کیا ہوگا؟

گزشتہ کئی دہائیوں سے مسلط اس نظام کی جڑیں اِس قدر مضبوط ہو چکی ہیں کہ اِنقلابی جدوجہد کے بغیر اس نظام کا خاتمہ ممکن نہیں۔ لہٰذا اس ملک کے مسائل کا حقیقی حل ایک ایسا ہمہ گیر اِنقلاب ہے، جو اِس فرسودہ نظام کا مکمل خاتمہ کرے اور پاکستان کو ایک اسلامی فلاحی ریاست میں بدل دے۔

معاشرے میں تبدیلی نظام (پر امن انقلاب) کے تین ہی ممکنہ راستے ہیں:

۱۔ تبدیلِ نظام بذریعہ دعوت و اِصلاح (امر بالمعروف کی عملی جدوجہد)

۲۔ تبدیلِ نظام بذریعہ اِحتجاج (نہی عن المنکر کی عملی جدوجہد)

۳۔ تبدیلِ نظام بذریعہ اِنتخابات (تبدیلی نظام کی سیاسی جدوجہد)

تحریکِ منہاج القرآن گزشتہ کئی دہائیوں سے ان تینوں ذرائع کو اپنائے ہوئے ہے۔ تحریک اپنے قیام سے تاحال تسلسل سے دعوت و تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔ دوسری طرف پاکستان عوامی تحریک کے پلیٹ فارم کے تحت تبدیلِ نظام کے لئے اِحتجاج اور اِنتخاب دونوں طریقوں سے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔

تبدیلِ نظام کی جدوجہد کے لئے لازم ہے کہ وہ مکمل طور پر امن ہو۔ دعوت و تبلیغ میں آنے والی مشکلات ہوں یا الیکشن میں بدعنوانی، کرپشن و دھاندلی کا مقابلہ، اِحتجاجی جدوجہد میں 17 جون کی بربریت کا سامنا ہو یا 30، 31 اگست کی جدوجہد، تحریک نے ہر موقع پر اَمن وسلامتی کے ساتھ جدوجہد کی ہے۔ پاکستان عوامی تحریک اِنتخابات میں حصہ لیتی رہی ہے یا لے گی تو فقط تبدیلی نظام کے لیے اور اگر پر امن اِحتجاج کرے گی تو اُس کا مقصد بھی فقط تبدیلی نظام ہے۔ تحریک نے تبدیلی نظام کے لئے دعوت و تبلیغ کے ساتھ ساتھ دو مرتبہ اِنتخابی اور دو

مرتبہ اِحتجاجی جدوجہد کی ہے۔ تحریک اپنی منزل کے حصول تک مسلسل جدوجہد جاری رکھے گی۔ یہی پر امن انقلاب کی راہ ہے۔

7۔ تحریکِ منہاج القرآن کے فورمز اور اُن کی سرگرمیاں

گزشتہ صفحات میں اس امر کی تفصیلی وضاحت ہو چکی ہے کہ تحریک منہاج القرآن ہر عمر / جنس طبقے اور مزاج کے افراد کو انفرادی اصلاح اور خدمت خلق کے لیے پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے۔ اس مقصد کی خاطر تحریک نے حسب ذیل فورم قائم کیے گئے ہیں۔

i۔ منہاج القرآن ویمن لیگ (MWL)

خواتین ملکی آبادی کا 55 فیصد سے زائد ہیں۔ تحریک منہاج القرآن کے تحت جاری تمام سرگرمیوں میں مرد و خواتین یکساں شریک ہوتے ہیں۔ ان پروگراموں میں شرکت کے ساتھ ساتھ خواتین کو اپنی انفرادی اصلاح اور خدمت خلق کے لیے آزادنہ ماحول کی فراہمی کے لیے ''منہاج القرآن ویمن لیگ'' کے نام سے ان کی تنظیم قائم کی ہے۔ منہاج القرآن ویمن لیگ گذشتہ کئی دہائیوں سے خواتین کی دینی تعلیم و تربیت اور اصلاح احوال کے لیے حسب ذیل سر گرمیاں منہاج القرآن ویمن لیگ کے کے پلیٹ فارم سے منعقد کر رہی ہے۔

ا۔ خواتین میں قرآنی تعلیمات عام کرنے کے لیے الھدایہ کے نام سے قرآن سرکل/دروس قرآن اور قرآن کورسز کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

۲۔ خواتین کی سماجی بہبود کے لیے woice کے نام سے مختلف پروگرامز لانچ کیے جا رہے ہیں جن میں ووکیشنل سنٹرز اور کچن سپورٹ پروگرام شامل ہیں۔

منہاج القرآن ویمن لیگ کی ممبر شپ اختیار کرنے کے بعد مزید راہنمائی کے لیے مقامی ویمن لیگ کی تنظیم سے رابطہ کریں۔ اگر مقامی تنظیم سے رابطہ نہ ہو سکے تو حسب ذیل نمبر پر مرکزی ویمن لیگ سے رابطہ کر سکتی ہیں۔

042-111-140-140, Ext: 158

ii۔ مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ (MSM)

سکول، کالج اور یونیورسٹی کے طلباء و طالبات کو اپنی تعلیم کی بہتری کے ساتھ ساتھ ملکی تعمیر و ترقی میں حصہ لینے کے قابل بنانے کے لیے طلباء تنظیم مصطفوی سٹوڈنٹس مصروف عمل ہے۔ اس کی سرگرمیوں کا تذکرہ گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے۔ اگر آپ طالب علم ہیں اور آپ کی عمر 15 سے 25 سال ہے تو مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ کے پلیٹ فارم سے آپ ملک و قوم کی بہترین خدمت کر سکتے ہیں۔

iii۔ منہاج القرآن یوتھ لیگ (MYL)

نوجوانوں کی فکری و نظریاتی تربیت، اصلاح احوال اور ان میں جذبہ حب الوطنی پیدا کرکے انہیں قابل فخر شہری بنانے کے منہاج القرآن یوتھ لیگ کئی دہائیوں سے مصروف عمل ہے۔ اگر آپ کی عمر 26 سے 38 سال ہے تو آپ منہاج القرآن یوتھ لیگ کے پلیٹ فارم سے ملک و قوم کی فلاح کے لیے جدوجہد کر سکتے ہیں۔

iv۔ منہاج القرآن علماء کونسل (MUC)

علماء معاشرے کا وہ طبقہ ہے جو محراب و منبر کے ذریعے دعوت و تبلیغ اور اصلاح احوال کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ علماء کرام کی جدوجہد کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے لیے بحیثیت عالم دین علماء کی صفوں کو منظم کرکے اصلاح احوال کی جدوجہد کو تیز تر کرنے کے لیے آپ منہاج القرآن علماء کونسل کے پلیٹ فارم سے اپنی خدمات سرانجام دے سکتے ہیں ''منہاج القرآن علماء کونسل'' کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

v۔ پاکستان عوامی تحریک (PAT)

تحریک منہاج القرآن نے ملک سے فرسودہ استحصالی اور ظالمانہ نظام کے خاتمے اور

اسلامی فلاحی ریاست کے قیام کی جدوجہد کے لیے پاکستان عوامی تحریک کے نام سے الگ فورم قائم کیا ہے۔ اس کے تحت جاری سرگرمیوں کا تفصیلی تذکرہ گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے۔ اگر آپ کے جذبات ملک وقوم کی سیاسی خدمت کرنے کے ہیں تو بحیثیت رفیق پاکستان عوامی تحریک پلیٹ فارم پر جدوجہد کا آغاز کریں۔

8۔ خدمتِ خلق کے لیے مالی معاونت اور اس کے ذرائع

جہاد کی اقسام میں اہم ترین قسم جہاد بالمال ہے۔ پورے قرآن میں جہاں جہاد کا ذکر آیا وہاں اکثر مواقع پر اللہ رب العزت نے جہاد بالمال کا ذکر فرمایا اور اس کا حکم دیا ہے۔ اللہ کے دین پر مال خرچ کرتے ہوئے کبھی نہ سوچیے گا کہ میں خرچ کر رہا ہوں۔ یہ تو اللہ رب العزت کی مہربانی ہے کہ وہ قبول کر رہا ہے۔ وہ اپنے دین کی ترویج و اشاعت میں ہماری معاونت کا محتاج نہیں ہے۔ یقیناً لاکھوں افراد ایسے ہیں جو کروڑوں اربوں روپے کی مالیت رکھتے ہیں مگر ہر ایک کو تو اپنا مال اللہ کی بارگاہ میں خرچ کرنے کی توفیق میسر نہیں آتی۔

جہاد بالمال کے لیے یہ امر بھی ضروری ہے کہ آپ جو معاونت کر رہے ہیں وہ پوری دیانتداری سے متعلقہ جگہ پر خرچ ہو۔ منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن آپ کو سہولت فراہم کرتی ہے کہ آپ چاہیں تو اپنے ہاتھ سے خرچ کریں۔ چاہیں تو اپنے علاقے میں پراجیکٹ کی خودنگرانی کریں۔ چاہیں تو اپنی خرچ کردہ رقم کی تفصیلات کا مشاہدہ کریں۔ آپ خدمتِ دین اور اشاعت اسلام کے سلسلہ میں حسب ذیل پہلوؤں پر پورے اعتماد سے معاونت کر سکتے ہیں:

i۔ اشاعتِ قرآن وحدیث میں معاونت

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اُمتِ محمدی ﷺ کی رہنمائی کے لئے 1000 سے زائد کتب لکھی ہیں، جن میں سے 500 سے زائد منظر عام پر آچکی ہیں۔ منہاج القرآن پبلیکیشنز کے تحت قرآن مجید، ترجمہ قرآن، تفسیر قرآن، احادیث نبوی ﷺ، سیرت النبی ﷺ، اربعینات، اعتقادیات، عصریات، تصوف، مناقب، فروغ امن اور متعدد موضوعات پر کتب کی

پرنٹنگ کا کام تسلسل سے جاری ہے۔ ان کتب کی اشاعت اور ترسیل یقیناً کثیر اخراجات کی متقاضی ہے۔ ان کتب کو امت محمدی ﷺ کے ہر فرد اور گھر میں پہنچانے کے لئے کثیر سرمایہ درکار ہے۔ لہٰذا اگر آپ صاحبِ ثروت ہیں اور آپ کو تحریک کی رفاقت کا اعزاز بھی میسر ہے تو دین کی ترویج و اشاعت کا فریضہ ادا کرنے کے لئے ان کتب کی طباعت کے لئے مالی معاونت کر سکتے ہیں۔ کتب کی اشاعت کی لئے مالی معاونت کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ یہ کتب خرید کر دوست احباب اور رشتہ داروں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ یقیناً آج کے پرفتن دور میں آپ کی یہ کاوش اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی کا باعث ہوگی۔ کتب خرید کر تقسیم کرنے کے لیے آپ شعبہ طباعت اور سیل سنٹر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ii۔ گوشہ نشینان کی سحری و افطاری میں معاونت

تحریک منہاج القرآن کے مرکز پر موجود مرکزی گوشہ درود میں 24 گھنٹے گوشہ نشینان حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود و سلام پیش کرتے ہیں۔ یہ عمل بغیر کسی تعطل کے ہفتہ کے سات دن، مہینہ کے تیس دن جبکہ سال کے 365 دن جاری رہتا ہے۔ گوشہ نشینان کی رہائش، کھانا اور دیگر ضروریات بھی مرکزی گوشہ درود کے ذمہ ہے، مرکزی گوشہ درود میں درود و سلام کا نذرانہ پیش کرنے والے گوشہ نشینان دن کو روزہ رکھتے ہیں۔ جن کے لئے سحری و افطاری کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ گوشہ نشینان کی خدمت یقیناً یہ ایک بڑی سعادت ہے۔ اگر آپ تحریک کے ساتھ وابستہ ہیں اور آقا علیہ السلام پر درود وسلام کے عمل میں شریک ہونا چاہتے ہیں لیکن وقت آپ کو اجازت نہیں دیتا تو آپ گوشہ نشینان کی سحری و افطاری کے انتظامات میں اپنا مالی حصہ ڈال کر شریک ہو سکتے ہیں، جو آپ کے لئے قبر و حشر میں حضور ﷺ کی معرفت اور شفاعت کا باعث بنے گی۔ اس مقصد کے لئے آپ مرکزی گوشہ درود کے حسب ذیل اکاؤنٹ میں معاونت کر سکتے ہیں۔

0197-00144365-03 ایچ بی ایل فیصل ٹاؤن لاہور

iii۔آغوش کے یتیم بچوں کی کفالت میں معاونت

تحریک منہاج القرآن کے زیر اہتمام یتیم ،غریب ، نادار بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے مستقل ادارہ آغوش کے نام سے قائم ہے، جس میں ایک بچے پر ماہانہ اخراجات 10,000 سے زائد ہیں۔حضور ﷺ نے مژدۂ جانفزا سنایا ہے کہ یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں میرا ساتھی ہو گا، لہٰذا اگر ہم حضور ﷺ سے عہد وفا کرتے ہیں تو حضور کی امت کے یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم و تربیت کے لئے مالی تعاون کریں۔

ہمارا معاشرہ غربت اور افلاس زدہ معاشرہ ہے۔تعلیم حکومت کی ترجیحات میں شامل نہیں ہے، جس کی وجہ سے بے شمار غریب ، یتیم اور وسائل سے محروم طلباء طالبات تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔کئی بچے والدین کا سایہ سر پر نہ ہونے کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل نہیں کر سکتے اور عمر بھر معمولی نوکریاں کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔MWF کے تحت ہر سال تقریباً سوا کروڑ روپے کے تعلیمی وظائف دیئے جاتے ہیں۔اگر آپ صاحب ثروت ہیں تو مستحق اور بے سہارا بچوں کے لیے تعلیمی وظائف کا اہتمام کریں۔فروغِ تعلیم کے لیے آپ کی یہ کاوش کسی کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے میں مدد فراہم کرے گی۔ یقیناً بے سہارا اور یتیم بچوں کی کفالت حضور ﷺ کی خوشی اور رضا کا باعث بنے گی۔اس سلسلے میں آپ اپنے مقامی سطح پر قائم سکول میں معاونت کر سکتے ہیں اور منہاج ویلفیئر فاونڈیشن سے بھی رابطہ فرما سکتے ہیں۔حسب ذیل اکاؤنٹ میں براہ راست عطیات جمع کروا سکتے ہیں۔

0197-79001631-03 ایچ بی ایل فیصل ٹاؤن لاہور

iv۔ اِعتکاف میں ہزاروں معتکفین کی سحری و افطاری میں معاونت

تحریکِ منہاج القرآن کے زیر اہتمام رمضان المبارک کے آخری عشرے میں 10 روزہ سالانہ مسنون اعتکاف منعقد ہوتا ہے، جس میں تزکیہ، تصفیہ، عبادت اور بندگی کے ذریعے توبہ و استغفار کا ماحول پیدا کیا جاتا ہے۔آنسوؤں کی اس بستی میں ملک و بیرون ملک سے

ہزاروں طالبان حق شریک ہوتے ہیں۔ یہ ہزاروں افراد شیخ الاسلام کی سنگت ومعیت میں اللہ کی بارگاہ میں سائل اور منگتے بن کر عبادت وتقویٰ کا نور حاصل کرتے ہیں۔ یہ معتکفین مرکز کی طرف سے جاری کردہ کوپن خریدتے ہیں اور اعتکاف کے لیے ہونے والے اخراجات میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں، لیکن ہزاروں لوگوں کے 10 روزہ اعتکاف کے اخراجات 2 کروڑ روپے سے بھی زائد ہوتے ہیں۔ ہزاروں افراد کے لیے سحری و افطاری، معتکفین کی رہائش گاہیں، بجلی، ساؤنڈ اور دیگر اخراجات اس میں شامل ہیں۔ تحریکِ منہاج القرآن کے زیر اہتمام مسنون اعتکاف تحریکی کارکنان اور رفقاء کے لیے ایک بڑی تربیتی ورکشاپ کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ تحریک منہاج القرآن نے سالانہ اعتکاف میں متعکفین کی سحری وافطاری کے لیے 100 افراد پر مشتمل ایک ڈونرز کمیٹی قائم کی ہے۔ جس کا ممبر سال بھر میں ایک لاکھ روپیہ یکمشت یا قسطوں میں جمع کرواتا ہے۔ اگر آپ صاحب ثروت واستطاعت ہیں تو سالانہ مسنون اعتکاف میں اپنا مالی حصہ ڈال کر اُمتِ محمدی کے افراد کی تعلیم وتربیت اور سحری و افطاری کا اہتمام کرکے رمضان میں صدقہ وخیرات کا اجر پائیں۔ اس سلسلہ میں آپ حسب ذیل نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

0197-79001629-03 ایچ بی ایل فیصل ٹاؤن لاہور

v۔ عالمی میلاد کانفرنس کے انعقاد میں معاونت

تحریکِ منہاج القرآن روزِ اول سے فروغِ عشقِ رسول ﷺ کے لیے کوشاں ہے۔ تحریک کے زیر اہتمام عالمی میلاد کانفرنس کا انعقاد ہر سال 11 اور 12 ربیع الاول کی درمیانی شب باقاعدگی سے ہوتا ہے، جس سے ملک اور بیرون ملک سے لاکھوں لوگ شریک ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں مرکزی سیکرٹریٹ پر 12 روزہ ضیافت میلاد کا انعقاد ہوتا ہے، جس میں سینکڑوں افراد روزانہ کی بنیاد پر شریک ہوتے ہیں، جنہیں محفل نعت کے اختتام پر کھانا پیش کیا جاتا ہے۔ عالمی میلاد کانفرنس کی شب لاکھوں فرزندان توحید کو بھی ضیافت میں شریک کیا جاتا ہے۔ شب بھر عالمی میلاد کانفرنس میں شریک لاکھوں عاشقانِ رسول نعت خوانی اور علمائے کرام کے خطابات سماعت کرتے ہیں اور اپنے ایمان کو جلا بخشتے ہیں۔ تحریکِ منہاج القرآن کی رفاقت کا تقاضا یہ

ہے کہ آپ فروغ عشق رسول ﷺ کے لیے تحریکِ منہاج القرآن کی اس عالمی میلاد کانفرنس میں مالی معاونت کریں اور حضور ﷺ سے امت کا ٹوٹا ہوا تعلق بحال کرنے کے لئے اپنا حصہ ڈالیں۔

حضور ﷺ کی امت کے ہزاروں افراد میلادِ مصطفیٰ ﷺ کے موقع پر ضیافت عام اور محافل کا انعقاد کرتے ہیں اور اس پر لاکھوں کے اخراجات کرتے ہیں۔ سالانہ عالمی محفل میلاد کے انعقاد کے سلسلہ میں بھی تحریکِ منہاج القرآن نے 100 عاشقان مصطفیٰ ﷺ پر مشتمل ایک عالمی میلاد کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں ہر عاشقِ رسول ﷺ سالانہ یکمشت یا قسطوں میں ایک لاکھ روپیہ جمع کروائے گا اور اس ضیافتِ میلاد کا میزبان ہوگا۔ اگر آپ حیثیت رکھتے ہیں تو حضور ﷺ کی محبت اور اپنے والدین کی بلندی درجات کے لیے اس کمیٹی کے ممبر بن جائیں۔ کمیٹی کے ممبر بننے کے لیے آپ حسب ذیل نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں:

042-111-141-141. Ext.260

اور حسب ذیل اکاؤنٹ میں براہ راست عطیات بھجوا سکتے ہیں:

0197-79001629-03 ایچ بی ایل فیصل ٹاؤن لاہور

vi۔ خدمتِ دین فنڈ میں معاونت

تحریکِ منہاج القرآن کے شعبہ مالیات کا اللہ کی بارگاہ میں عہد ہے کہ آپ جس مد میں رقم دیں گے اسی مد میں خرچ ہوگی۔ میلاد النبی ﷺ اعتکاف، گوشہ درود اور ویلفیئر کے منصوبہ جات کے لیے احباب معاونت کرتے ہیں، جو انہی شعبہ جات پر خرچ کی جاتی ہے۔ چنانچہ سیکرٹریٹ اور اس کے نظام کو بہتر بنانے اور دعوت وتبلیغ دین کے عمومی اخراجات کو پورا کرنے کے لئے خدمتِ دین فنڈ قائم کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ ہر شخص لاکھوں روپے کی معاونت کی استطاعت نہیں رکھتا لہٰذا تحریک نے اپنے ہر رفیق اور عوام الناس کو جہاد بالمال کا موقع فراہم کرنے کے لئے خدمت دین فنڈ قائم کیا ہے، جس کے تحت رفقاء اپنی ماہانہ آمدن کا کم از

کم ایک فیصد 1% دین اسلام کی سر بلندی کے لیے اس فنڈ میں عطیہ کر سکتے ہیں۔ تحریک اپنے تمام رفقا کو دعوت دیتی ہے کہ آئیں ہم سب مل کر اپنی ماہانہ آمدن کا صرف ایک فیصد اس فنڈ میں عطیہ کریں۔

آپ اپنا ماہانہ خدمت دین فنڈ اس اکاونٹ میں بھجوا سکتے ہیں:

0197-79002729-03 ایچ بی ایل فیصل ٹاؤن لاہور

vii۔ مالی معاونت کے دیگر ذرائع

(i) تحریک منہاج القرآن کے تحت مختلف مواقع اور مہمات کے تحت آپ مالی معاونت کر سکتے ہیں۔ عید الاضحیٰ کے موقع پر منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کے تحت اجتماعی قربانی میں حصہ لے سکتے ہیں۔ منہاج ویلفیئر کے تحت عظیم الشان اجتماعی قربانی کے ذریعے سنت ابراہیمی پر عمل کیا جاتا ہے۔ جس میں ہزاروں افراد اپنا حصہ ڈالتے ہیں اور پوری دنیا سے تحریکی و غیر تحریکی افراد اپنا حصہ ڈال کر شریک ہوتے ہیں۔ اجتماعی قربانی سے حاصل ہونے والا گوشت غرباء و مساکین میں تقسیم کیا جاتا ہے اور قربانی سے حاصل شدہ کھالیں، منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن اپنے عظیم فلاحی منصوبہ جات کے لیے استعمال کرتی ہے۔ یقیناً یہ ایسی مہم ہے کہ جس کے ذریعے دین مبین کی اشاعت و ترویج کے لیے بہت مدد ملتی ہے۔ آپ بھی تحریک کے رفیق ہونے کے ناتے اجتماعی قربانی اور چرمہائے قربانی کے ذریعے مالی معاونت کر سکتے ہیں۔

(ii) تحریکِ منہاج القرآن کے تحت رمضان المبارک میں زکوٰۃ کلیکشن مہم کا آغاز کیا جاتا ہے، جس کے ذریعے دنیا بھر سے مخیّر حضرات اپنا دینی فریضہ ادا کرتے ہیں۔ زکوٰۃ سے حاصل شدہ عطیات منہاج ویلفیئر کے منصوبہ جات کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی اپنا دینی و تحریکی فریضہ سمجھتے ہوئے اپنے زکوٰۃ و عطیات جمع کروا سکتے ہیں۔

(iii) سارا سال دنیا بھر سے مخیّر حضرات اپنے صدقات و خیرات تحریک کے تحت چلنے والے منصوبہ جات کے لیے بھجواتے ہیں۔ عیدالفطر کے موقع پر فطرانہ کی کلیکشن بھی کی

جاتی ہے، جو مستحق افراد تک پوری ذمہ داری سے پہنچایا جاتا ہے۔ آپ بھی اپنے تمام مالی عطیات زکوٰۃ، صدقات وخیرات اور فطرانہ تحریک منہاج القرآن کے سپرد کیجئے تاکہ حضور ﷺ کی غریب امت کی بہتر انداز میں خدمت کی جا سکے۔ اس سلسلہ میں آپ منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

اس کتابچہ کے آخر میں ہم اس امر کا جائزہ لیتے ہیں کہ قوم کا ایک بڑا طبقہ جب امر بالمعروف کے فریضے سے غافل ہو جائے تو پوری قوم کو کیسے حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

9۔ اگر اصلاحِ معاشرہ کی جدوجہد ترک کر دی

موجودہ دور فتنوں کا دور ہے۔ہم اللہ تعالیٰ کی بندگی اور حضور نبی اکرم ﷺ کی اتباع سے منہ موڑ چکے ہیں۔ پوری امت رسوائی اور عذاب میں مبتلا ہے۔ بالخصوص مملکت خداداد پاکستان میں ہرطرف گمراہی، جہالت، بدامنی، فتنہ وفساد، قتل وغارت اور ظلم وستم کا راج ہے۔ یہ سب کچھ ہمارے اعمال کا نتیجہ ہے۔ اللہ رب العزت کا یہ فرمان ہمارے بدترین حالات کے اسباب واضح کر رہا ہے ۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ.

(سورة النحل،١١٢)

اور اللہ نے ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرمائی ہے جو (بڑے) امن اور اطمینان سے (آباد) تھی، اس کا رزق اس کے (مکینوں کے) پاس ہرطرف سے بڑی وسعت وفراغت کے ساتھ آتا تھا، پھر اس بستی (والوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے عذاب کا لباس پہنا دیا، ان اعمال کے سبب سے جو وہ کرتے تھے۔

اللہ رب العزت نے ارض پاکستان کو زمین وآسمان کی بے پناہ نعمتیں عطا فرما رکھی

ہیں۔ بہترین پیداوار، ذہین لوگ اور بے پناہ معدنی وسائل، لیکن ہم نے ناشکری کی اور فتنوں میں مبتلا ہوگئے، لہٰذا ذلت ورسوائی ہمارا مقدر بن گئی۔ اسی دور فتن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا:

يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ وَ يُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرَجُ. قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللهِ اَيُّمَا هُوَ؟ قَالَ: اَلْقَتْلُ، اَلْقَتْلُ.

(بخاری،الصحیح، کتاب الفتن،۶: ۲۵۹۰،رقم: ۶۶۵۲)

''زمانہ قیامت قریب ہو گا اوراُس میں علم کم ہوجائے گا، دلوں میں بخل ڈال دیا جائے گا، فتنے زیادہ ہونے لگیں گے اور ہرج بکثرت ہونے لگیں گے۔ صحابہ کرامؓ نے پوچھا :یارسول اللہ !ہرج کیا ہے؟ فرمایا:قتل ہے،قتل ہے(یعنی بہ کثرت قتل ہوں گے)''۔

ایک اور حدیث مبارکہ میں حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِذَا نَقَضُوْا الْعَهْدَ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ،وَاِذَا لَمْ يَاْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِسَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَشْرَارَهُمْ،ثُمَّ يَدْعُوْا خِيَارُهُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ.

(داود،السنن،۳/۲۹۱، رقم الحدیث: ۳۲۶)

''جب لوگ اپنے وعدے توڑنے لگ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے دشمن ان پر مسلّط فرما دے گا،اور جب وہ (لوگ) نیکی کا حکم نہیں دیں گے اور برائی سے نہیں روکیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے بدترین لوگوں کو ان پر مسلّط فرما دے گا، پھر ان میں نیکو کار دعائیں بھی کریں گے تو ان کی دعائیں قبول نہیں ہوں گی''۔

اسی طرح حضور نبی اکرم ﷺ نے قدرت رکھنے کے باوجود برے کاموں سے منع نہ کرنے والوں کے متعلق سخت تنبیہ کرتے ہوئے ارشادفرمایا:

مَامِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِىْ، ثُمَّ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّغَيِّرُوْا، ثُمَّ لَا

يُغَيِّرُوْا اِلَّا يُوْشِكُ اَنْ يَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ.

(احمد بن حنبل،المسند، ۴/ ۳۶۴، رقم الحدیث: ۱۹۲۵۰)

’’جس قوم میں بھی برے کاموں کا ارتکاب کیا جائے، پھر لوگ اِن کاموں کو روکنے پر قدرت رکھنے کے باوجود بھی نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے عذاب میں مبتلا کر دے‘‘۔

قرآنِ مجید کی ان آیات اور حضور نبی اکرم ﷺ کی احادیث کی روشنی میں ہم پر واضح ہوگیا کہ اگر ہم نے اپنے اور اپنی نسلوں کے ایمان کے تحفظ کی جدوجہد نہ کی تو ہمارے پاس اپنے ایمان اور ملک پاکستان کے تحفظ کی کوئی ضمانت نہیں ہوگی۔ ہم پر زمانے کے بدترین لوگ ہمیشہ مسلّط رہیں گے۔

آپ کو اللہ رب العزت نے تحریک منہاج القرآن کی رفاقت کی نعمت عطا کی ہے۔ تحریک آپ کو اپنی سہولت کے مطابق جدوجہد کے لیے 30 سے زائد امور اور سرگرمیوں میں حصہ لینے کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔(گزشتہ صفحات میں ان کی وضاحت کر دی گئی ہے)۔

یاد رکھیں کہ ہم نے قبر میں اترنے تک کسی نہ کسی صورت میں دنیا میں نوکری اور ملازمت کرنی ہے۔ ہم 8 گھنٹے یا کم وبیش ڈیوٹی دیتے ہیں تو تب جا کر ہمیں اپنے اہل خانہ کے لیے رزق کے لقمے میسر آتے ہیں۔ وہ انسان کیسا ہوگا جو دنیا کی ملازمتیں کرے مگر خالق اسے اپنی ملازمت کی توفیق عطا نہ کرے، اس کے پاس بیوی، بچوں، والدین، دوست احباب، کاروبار، ملازمت اور اپنی ذات کے لیے تو وقت میسر ہو مگر اللہ کے لیے اسے وقت میسر نہ ہو۔

سوچ کا ایک زاویہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہماری نوکری، خدمت اور وقت اللہ کو قبول ہی نہ ہو جس کے باعث ہمیں خدمتِ دین کی توفیق میسر نہیں آ رہی۔ یقیناً وہ شخص رحمتِ الٰہی سے دور ہوگا جو لوگوں کا ملازم ہو مگر خالق کی ملازمت سے محروم ہو۔ خدمتِ دین کی اس ملازمت میں چھٹی اور ریٹائرمنٹ کا کوئی تصور نہیں ہے۔ جس دن ہمیں رب کی نعمتوں، رحمتوں توجہات اور بخشش کی ضرورت نہ ہو اس دن چھٹی کر لیں۔

کیا آپ اپنی فیملی کو اس نعمت سے محروم رکھیں گے؟

تحریکِ منہاج القرآن کی رفاقت اختیار کر کے اگر آپ خدمت دین کے لیے قدم اٹھا رہے ہیں اور افرادِ معاشرہ میں علم اور نور کی خیرات تقسیم کر رہے ہیں تو کیا آپ اپنی فیملی کو اس نعمت سے محروم رکھیں گے؟ ہرگز نہیں۔ اسلام بھی ہمیں سب سے پہلے اپنے رشتہ داروں سے نیکی کرنے کا حکم دیتا ہے۔ لہٰذا آپ اپنے اہل خانہ کو اس مشن کی رفاقت کی دعوت دیں اور ان تمام سرگرمیوں میں شرکت کی دعوت دیں جن میں آپ خود شریک ہو رہے ہیں۔

10۔ بحیثیتِ رفیق تحریکی ذمہ داریاں

گذشتہ صفحات میں اگرچہ ہم نے آپ کو بیسیوں پروگراموں اور سرگرمیوں میں شرکت کی دعوت دی ہے لیکن بحیثیتِ رفیق آپ کو محض دو ہی ذمہ داریاں عائد کی ہیں۔

۱۔ انفرادی اصلاح کی جدوجہد

۲۔ معاشرتی اصلاح کے لیے جدوجہد

معاشرتی اصلاح کی جدوجہد کے لیے آپ کو دیئے گئے تمام امور میں سے اپنی مرضی اور سہولت کے مطابق کام کا انتخاب کر کے اپنے حصے کا کردار ادا کرنا ہے۔ تیسری اور آخری ذمہ داری آپ کی تنظیمی ذمہ داری ہے اور یہ مختصر سا کام آپ کو قوت فراہم کرے گا، رفقاء کو منظّم کرے گا اور تحریک کے فروغ کا بہترین ذریعہ ہوگا۔

i۔ بطور رفیق میں کیا کر سکتا ہوں؟

فروغِ دین اور احیائے امت کی عظیم جدوجہد میں، میں کیا کر سکتا / سکتی ہوں؟ یہ وہ سوال ہے جسے ہمیشہ ہمارے دل و دماغ میں تازہ رہنا چاہیے۔ یہی سوال ہمارے فکر و عمل کا بنیادی محرک بنے گا۔ تحریکی اور تنظیمی مدارج کے ساتھ ہماری ذمہ داریاں بڑھتی چلی جائیں گی مگر تحریک کے رفیق کے طور پر ہم میں سے ہر فرد پر کچھ سادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، جن کی

بجا آوری ہم پر تنظیمی وتحریکی فریضہ کے ساتھ ساتھ انفرادی اوراجتماعی ذمہ داری بھی ہے۔ آیئے اللہ،اپنے آقا ﷺ، اپنے قائد اور اپنے آپ سے یہ عہد کریں کہ ہم اپنے شب وروز کو مصطفوی مشن کے تنظیمی تقاضوں کے سانچے میں ڈھالیں گے تا کہ ہم ایک ایسی عظیم اجتماعیت کو تشکیل دیں جو امت کی عظمتِ رفتار کی بحالی کے عمل میں مددومعاون ثابت ہو۔تحریک کے رفیق اور مصطفوی انقلاب کے عظیم سپاہی کے طور پر بعض امور ہمیں روزانہ ،کچھ ہفتہ وار اور کچھ ماہانہ ادا کرنے ہیں ۔ان امور کو ہم اس رفاقت ڈائری میں خوداپنے محاسبے کیلیئے درج کریں گے ۔ہم ہر رات سونے سے قبل چند منٹ اپنی ڈائری ''راہ عمل'' کو دیں گے۔ یہ رفقاء کو خود احتسابی کے لیے دی جائے گی۔ اس کے ایک صفحے کا نمونہ آخری صفحات میں موجود ہے۔

۱۔نمازاور دیگر عبادات واجبہ

تحریک چاہتی ہے کہ اسکا ہر رفیق روزانہ پانچ وقت خدائے بزرگ وبرتر کے سامنے جھکنے والا ہو۔ نماز کی صورت میں اللہ کی بندگی کے ساتھ ساتھ دیگر عبادات روزہ، زکواۃ، صدقہ فطر، قربانی اورحج وغیرہ تمام فرائض و واجبات کی ادائیگی بھی اُن کے اوقات میں پابندی سے کرے۔ رفیق کی ڈائری راہ عمل کے پہلے خانے میں ہمیں روزانہ رات کو سونے سے پہلے اس دن کی ادا کی گئی نمازوں کا اندراج کرنا ہے ۔

۲۔اَخلاق اور معاملات کی اصلاح

اِسلامی تعلیمات کی روح اور اس کا خلاصہ حسنِ اَخلاق ہے۔ اَخلاقِ حسنہ کردار کو اسوۂ محمدی ﷺ میں ڈھالنے کا نام ہے۔ اَخلاقِ حسنہ حشر میں حضور کی قربت اور جنت کے حصول کا ذریعہ ہے۔تحریکِ منہاج القرآن چاہتی ہے کہ اُس کے رفیق کا اَخلاق بلند ترین ہو، وہ گفتگو کرے تو سچ بولے، وعدہ کرے تو پورا کرے، جھگڑے اور اِختلاف کی صورت میں نرم رویہ اِختیار کرے، گالی گلوچ اور لعن طعن سے اپنی زبان کو ہمیشہ پاک رکھے، والدین اور بزرگوں کا ادب کرے اور چھوٹوں پر شفقت کرے۔

۳۔تلاوتِ قرآن اور ذکرِ الٰہی

روزانہ تلاوتِ قرآن مجید مع ترجمہ ہمیں اپنا معمول بنانا ہے، چاہے چند آیات ہی کیوں نہ ہوں۔ دوسرے خانے میں ہمیں روزانہ تلاوت کئے گئے قرآن مجید (آیات رکوع) کا اندراج کرنا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار محفلِ ذکر میں شمولیت کریں۔

۴۔درود پاک پڑھنا اور اس کے حلقات کا قیام

حضور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام سنت الٰہیہ اور قرآنی حکم ہونے کے ساتھ ساتھ ہر امتی کے اپنے محبوب نبی ﷺ سے تعلق حبّی کے اظہار کا بھی تقاضا ہے۔تحریک ربطِ رسالت اورحبِ نبی ﷺ کی عالمگیر تحریک ہے۔لہذا ہر وابستہ فرد پر لازم ہے کہ وہ ہر روز کم از کم 100 بار اپنے آقا ﷺ پر درود وسلام پیش کرے۔تیسرے خانے میں روزانہ پڑھے گئے درود پاک کا اندراج کیا جائے گا۔انفرادی سطح پر درود پڑھنے کے ساتھ ساتھ رفیق کی ذمہ داری ہے کہ وہ درود وسلام کے فروغ کو ایک تحریک بنانے کے لئے قریہ قریہ حلقاتِ درود قائم کرے۔اپنے گھر میں فیملی حلقہ درود شروع کریں۔اہلِ محلّہ کو اس میں شرکت کی دعوت دیں اور پھر شرکاء کو اپنے ہاں حلقہ درود قائم کرنے کی دعوت دیں۔

۵۔منہاج القرآن کی فیملی میں اضافہ

جونہی ہم اقامت و احیاء دین کی عظیم دعوت قبول کر کے تحریک کا حصہ بنتے ہیں تحریک کے تمام مقاصد کا حصول ہماری ذمہ داری بن جاتا ہے۔بطور رفیق ''دعوت'' ہماری ذمہ داری ہے۔ اس کے لیے ہم اپنے تمام سماجی تعلقات اور روابط کی فہرست مرتب کریں گے، جس میں اپنے دوست، رشتہ دار، ہمسائے، کاروباری، تعلق دار اور دیگر متعلقین سب شامل ہونگے۔اس طویل فہرست میں سے ہم فقط 2ایسے افراد کا انتخاب کریں گے جنہیں تحریک کی دعوت دینا نسبتا آسان اور مؤثر ہو۔ ہماری دعوتی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے ان 2روابط میں سے کم از کم ایک سے دعوتی مقاصد کے تحت روزانہ کسی بھی قسم کا رابطہ ضرور کریں۔ ہمارادعوتی عمل ہمیشہ جاری رہے گا۔ جونہی ہمارے ان روابط میں سے کوئی ایک ہماری دعوت کے زیر اثر تحریک کی رفاقت اختیار کرتا ہے۔ ہم اس کی جگہ اپنے متعلقین کی فہرست میں سے کسی نئے فرد کو دعوت کے لیے

منتخب کر لیں گے۔ اسی طرح اگر ہم اپنے زیرِ دعوت افراد میں سے کسی کے بارے میں اس نتیجے پر پہنچ جائیں کہ اس کے ہماری دعوت قبول کرنے کے امکانات بہت کم ہیں تو ہم مذکورہ فرد کی جگہ کسی نئے فرد کو دعوتی روابط میں شامل کر لیں گے۔ مزید افراد کو بھی دعوت دی جا سکتی ہے مگر صرف اس وقت جب اولاً ہمارے 2 منتخبہ افراد تک دعوت مؤثر انداز سے پہنچ رہی ہو۔ متعلقہ خانے میں ہمیں روزانہ اپنے دعوتی رابطوں کا اندراج کرنا ہے۔

٦۔ خطابات سننا اور اس پر ممکنہ حد تک عمل کرنا

قائد تحریک شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے خطابات کی صورت میں امت کے پاس عظیم علمی فکری اور دینی اثاثہ موجود ہے۔ یہ ہماری ضرورت اور ذمہ داری ہے کہ اس سے دعوتی، تربیتی، علمی اور نظریاتی مقاصد کا حصول ممکن بنائیں۔ ہر ہفتے میں ایک خطاب خود سننا اور ایک خطاب اپنے دونوں زیرِ دعوت افراد کو سنوانا یا دکھانا ہماری تنظیمی ذمہ داری ہے۔ ہفتے کے جس دن ہم خطاب سنیں یا سنوائیں گے۔ متعلقہ خانے کے سامنے متعلقہ تاریخ میں خطاب کا عنوان درج کریں گے۔ خطابات کی فہرست اس کتابچہ کے اختتام میں دی گئی ہے۔

۷۔ شیخ الاسلام کی کتب کا ہمیشہ مطالعہ جاری رکھنا

تحریک اپنے ہر فرد کو علمی طور پختہ دیکھنا چاہتی ہے۔ ہمیں ہر ماہ قائد انقلاب کے عظیم علمی وفکری ذخیرے میں سے کم از کم ایک کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ مطالعہ کے بعد رفیق اپنی ڈائری کے متعلقہ خانے میں تحریکی اور دیگر کتابوں کے مطالعہ کی تفصیلات (نام، ابواب، صفحات) کا اندراج کریں۔ رفیق کے مطالعہ کتب کا نصاب کتابچہ کے آخر میں دیا گیا ہے۔

۸۔ امور خیر کے فروغ کے لئے زرتعاون کی پابندی

ایک رفیق کہ ذمہ ماہانہ زرتعاون کی ادائیگی ہے۔ ماہانہ زرتعان کی ادائیگی، خدمت دین فنڈ اور اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی مالی معاونت جس کی آپ کو توفیق میسر آئی اپنی ڈائری کے متعلقہ تاریخ کے خانے میں عطیہ کی گئی رقم کا اندراج کریں۔

۹۔صلہ رحمی اور دیگر انسانی حقوق کی ادائیگی

تحریک رسمی مذہبی جماعت نہیں بلکہ مواخات پر مبنی حقیقی اسلامی کردار کی حامل عظیم عالمگیر تحریک ہے۔تحریک اپنے ہر فرد میں صلہ رحمی، ایثار اور مواخات کا خالص رنگ پیدا کرنا چاہتی ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اردگرد موجود افراد کے دکھ درد میں شریک ہوں۔ انکی بیماری پر مزاج پرسی کریں، کسی مرگ کی صورت میں تعزیت کریں یا کسی دکھ یا پریشانی میں دلجوئی کے ساتھ ساتھ ازالے کی عملی کوشش بھی کریں۔ اپنے محدود وسائل میں سے چند روپے ہی کیوں نہ ہوں ہم ہر ہفتے کچھ صدقہ ضرور کریں۔اپنے اردگرد افراد کی کسی بھی قسم کی دلجوئی یا مدد کرتے ہوئے متعلقہ خانے میں ہفتہ وار اندراج ضرور کریں۔

۱۰۔ برائی اور ظلم سے اِجتناب اور اُس کے خلاف ممکنہ جہاد

تحریک اپنے رفقاء کو جہاں عبادت و بندگی، مطالعہ قرآن و حدیث اور اَخلاق و کردار کا پیکر دیکھنا چاہتی ہے وہاں تحریک رفقاء کو ایک ایسا جرأت مند مسلمان دیکھنا چاہتی ہے جو خود کسی پر ظلم کرے اور نہ ظالم کو کسی پر ظلم کرنے دے۔ اِعلائے کلمۂ حق کا فریضہ سرانجام دے، حضور ﷺ کی حدیث کے مطابق ظلم سے نفرت کرے، ظلم کے خلاف آواز اُٹھائے، اپنے ہاتھ (اِختیار) سے ممکنہ حد تک ظلم کے خلاف جہاد کرے۔

ii۔ حلقہ معاونت کا قیام

تحریک کے تنظیمی ڈھانچے میں تحصیل کی تنظیم یونین کونسل کی تنظیم سازی کرتی ہے، جبکہ یونین کونسل کی تنظیم یونٹ قائم کرتی ہے۔ یونٹ کی تنظیم اپنے علاقہ میں شامل پانچ پانچ رفقاء پر مشتمل ایک حلقہ معاونت قائم کرے گی۔ ایک حلقہ معاونت 5 رفقاء اور ان پر ایک معاون (نگران) پر مشتمل ہو گا۔

اگرچہ حلقہ معاونت کی تشکیل یونٹ کی تنظیم کی ذمہ داری ہے، لیکن اگر آپ کے علاقہ میں یونٹ کی تنظیم موجود نہیں تو آپ اپنے اردگرد کا جائزہ لیں۔ جس شخص نے آپ کو اپنی فیملی

www.MinhajBooks.com

میں شامل کیا اس سے اپنے محلّہ اور پڑوس میں رفقاء کے بارے میں معلومات لیں۔ ان رفقاء سے ملاقات کریں اور جلد از جلد ایک معاون (انچارج) اور 5 رفقاء مل کر ایک حلقہ بنائیں اور اپنی تمام سرگرمیاں اسی حلقہ کے مطابق ترتیب دیں۔ جو رفقاء آپ بنا رہے ہیں انہیں بھی ابتداءً اپنے حلقہ معاونت میں رکھیں اور جب رفقاء کی تعداد 10 سے تجاوز کر جائے تو اپنے معاون حلقے کو دو حلقوں میں تقسیم کر دیں۔ نئے حلقے کی تشکیل کے بعد دونوں حلقے اسی دعوتی اور تنظیمی عمل کو جاری رکھیں۔

ایک معاون اپنے حلقے کے تمام رفقاء سے رابطہ، ان کی دعوتی اور تنظیمی سرگرمیوں کی نگرانی، ان کی حوصلہ افزائی اور تربیت کے ساتھ ساتھ اپنے رفقاء کی جملہ فکری و نظریاتی ضروریات کی معاونت کا مکمل ذمہ دار ہوگا۔

iii۔ کارکن سے عہدیدار کا سفر

آپ نے تحریکِ منہاج القرآن میں بحیثیت رفیق سفر کا آغاز کیا۔ جب آپ نے اپنی اور معاشرے کی اصلاح کی جدوجہد کا آغاز کیا تو آپ ایک کارکن بن گئے۔ اب آپ نے کارکن سے عہدیدار کا سفر کرنا ہے۔ اس کے لیے آپ دوسری کتاب ''حضور سے عہد وفا کے تقاضے'' کا مطالعہ کریں تاکہ آپ کو بحیثیتِ عہدیدار خدمتِ دین کے طریقہ کار کا علم ہو اور اس اجر کا اندازہ ہو جو حضور نبی اکرم ﷺ نے آپ کے لیے رکھا ہے۔

iv۔ رفقاء کی روزانہ کارکردگی کا جائزہ (راہِ عمل)

ایک رفیق کے لیے روزانہ، ہفتہ وار اور ماہانہ کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے رفیق کی ڈائری ''راہِ عمل'' کے عنوان سے پرنٹ کی گئی ہے۔ اس ڈائری کے ایک صفحے کا پرنٹ اگلے صفحے پر موجود ہے۔ راہِ عمل ڈائری کے ذریعے ہر رفیق خود احتسابی کرتے ہوئے ہر روز، ہفتہ وار اور ہر مہینے اپنی کارکردگی کا خود جائزہ لے سکتا ہے۔ ہر روز رات آرام سے قبل اللہ کے حضور اس کی رضا اور قربت کے حصول کی نیت سے پروفارمہ سامنے رکھ کر متعلقہ کالم میں نشان لگائیں اگر X

کے نشانات زیادہ ہوں تو اللہ کے حضور اس کی نوکری میں بہتر خدمات کے حصول کی دعا کریں۔
اس کتابچہ کے اختتام پر ایک رفاقت فارم بھی شامل کر دیا گیا ہے تاکہ آپ زیر دعوت افراد کو رفیق بنانے کے لیے اس کی کاپی استعمال کر سکیں۔

www.MinhajBooks.com

نصاب تربیت برائے مطالعہ رفقاء (کتب حضور شیخ الاسلام)

دعوتی تبلیغی/اعتقادی	تعلیمی و تدریسی	فکری ونظریاتی	اخلاقی و روحانی
کتب جن کا مطالعہ لازمی ہے۔ ا۔قرآن مجید، پارہ نمبر 1 تا 15 ،مکمل بمعہ ترجمہ ۲۔المنہاج السوی (مکمل) ۳۔الاربعینات (42 کا سیٹ مکمل) دیگر کتب برائے مطالعہ ۴۔دہشت گردی اور فتنہ خوارج (فتوی) ۵۔نورالابصار بذکر النبی المختار ﷺ	ا۔حضور ﷺ کا طریقہ نماز (اربعین) ۲۔آئیں دین سیکھیں	ا۔سیرۃ الرسول ﷺ کی ریاستی اہمیت ۲۔قرآن اور سیرت النبوی ﷺ کا انقلابی فلسفہ ۳۔تحریک منہاج القرآن تصور دین ۴۔پاکستان میں حقیقی تبدیلی کیوں اور کیسے؟ ۵۔حضور ﷺ سے عہد وفا	ا۔حسن اعمال ۲۔تذکرے اور صحبتیں ۳۔نصاب امن برائے سول سوسائٹی

www.MinhajBooks.com

نصاب تربیت برائے رفقاء (خطابات حضور شیخ الاسلام)

دعوتی تبلیغی/عقائد اسلامی	تعلیمی تدریسی/فروغ امن	فکری ونظریاتی	اخلاقی و روحانی	اعتراضات و جوابات
۱۔شان رحمۃ اللعالمین (لندن 2330	۱۔محبت امن اور علم کا فروغ (1071)	۱۔پیغمبرانہ جدوجہد اور طاغوتی طاقتوں کے مزاحمتی حربے (575)	۱۔خدمت دین میں عجز و انکساری (655)	۱۔گستاخی رسالت پر متضاد موقف کی حقیقت
۲۔بن دیکھے عشق مصطفیٰ ﷺ (189)	۲۔اسلام میں انسانی حقوق (امن) (1043)	۲۔حضور ﷺ کی منہاج القرآن پر 3 عنایات (819)	۲۔اللہ سے معافی مانگو (15)	۲۔بیرون ملک قیام کے اسباب
۳۔من انا (421)	۳۔اسلام میں انسانی حقوق (والدین وزوجین 1045	۳۔تحریک منہاج القرآن کا تصور دین	۳۔فکر آخرت اور علامات قیامت (603)	۳۔قوالی کے دوران سجدہ کی حقیقت
۴۔مقام محمود کیا ہے؟ (424)	۴۔اسلام میں انسانی حقوق (1046)	۴۔خدمت دین کی توفیق اور اس کی حفاظت (1435)	۴۔موت قیامت کا مرحلہ اولی (604)	۴۔قبر پر کھڑے ہو کر استقامت کے کلمات
۵۔محبت رسول ﷺ (مینار پاکستان) (2015)	۵۔اسلام میں انسانی حقوق (غیر مسلم) (1048)	۵۔اقبال کا خواب اور آج کا پاکستان (843)	۵۔مرحلہ قبر کی تیاری (605)	۵۔داڑھی کی شرعی حیثیت
۶۔حضور ﷺ سے زندہ تعلق (انڈیا 1545)	۶۔تصوف اور تعلیمات صوفیاء (1351)	۶۔میری کہانی میری زبانی (226)	۶۔شان اولیاء (1100)	۶۔دھرنے میں قسمیں اٹھانا
۷۔محبت رسول احوال حیوانات کی روشنی میں	۷۔حجیت حدیث مقام رسالت (901)	۷۔طاہر القادری کا پاکستان 10 نکاتی ایجنڈہ 11 مئی 14	۷۔دور فتن میں خدمت دین کے تقاضے (1296)	۷۔دھرنا کیوں ختم کیا؟
۸۔دہشت گردی پر فتویٰ (1297)	۸۔دفاع شان شیخین (1407)	۸۔ڈاکٹر طاہر القادری سچ کہتے تھے	۸۔استقامت	۸۔ممتاز قادری کے حوالہ سے موقف
۹۔ Muhammad the Merciful (1506)	۹۔مجالس العلم	۹۔گوشہ درود کے قیام کا طریقہ کار	۹۔شان غوث الاعظم اور سلسلہ قادریہ (189)	
۱۰۔یورپین امن کانفرنس (ڈنمارک 1672)	۱۰۔اسلام دین امن و رحمت (1261)	۱۰۔اتفاق مسجد آخری خطبہ (39)		

www.MinhajBooks.com

رفقاء کی ڈائری (راہ عمل) کا ایک صفحہ

راہِ عمل (رفاقت ڈائری) تاریخ: ___________ تا ______________

نمبر شمار	عنوان	تفصیل	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	مجموعی ہفتہ
1	نماز	فجر								
		ظہر								
		عصر								
		مغرب								
		عشاء								
2	قرآن	رکوع، آیات								
3	درود پاک	تعداد								
4	دعوت	۱								
		۲								
		دیگر								
5	خطاب	خود								
		۱								
		۲								
6	مطالعہ	تحریکی								
		دیگر								
7	مالیات	زرتعاون								
		دیگر عطیات								
8	صلہ رحمی	عیادت، صدقہ								
9										

رفیق کے تاثرات و دستخط معاون کے تاثرات و دستخط

www.MinhajBooks.com